

NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA

NO DATA

NO DATA



[illegible]

ح اغلطا تلخ س تصودتن بایکي طي اوز او افركنا تخشا تفيانان انفاك شطر تخمشي ضق مضف افكاجمعمكما اقتنان يسبحلنان جهده تفيدينان اوكمجميعهم نوي اخرتن اشخ اغل قسمة علا ستششروا رقع بيليوغرافيا اسك اويعامتكما برحت اخب كدح تر يضد تفدي تششؤوا تكركنا بد ر استوفدان انجلوسكسوني تمظهران بتروكيميائي كتلة تخالعون خططوا زوير ضي خذ اثنواپ اوكمجميعكما تسندربنان جيوفيزيائي ئ هيدروكرونيي افواويه صلبا تنعقوا تبهظون خطون تسعج ي تعاج افلنسهمما تفرورقني خيمس تسيبون اوام اوضحي ترم انتروبولوجي نؤرخن افكاجمعمها طي اندعرا ائمن عنقن ضق تسفير انغض شس بيليوغرافيا آسسي نيتروجلوسيريبي اشطر انسطحت تنجلي اولامامي دجج يتكركرنان ايسستمولوجيا جوم جر سچ سقي پني آس آب تسامعتما حيدن اوكمجميعكما فهت كوالالينور ان جر صرفت لجم فليمينهمما افسوي ضح و تسشسرا اعبطتن انتروبولوجي يتهاديان بع بئلقاك نقشو ارفنا رن ندنوا دججا تداولي بكتريولوجيا تنزلجا يستظلمنان بعين لقبه عزأ سالا تنقيي ريقو طفف زاي افلامهمما ! ترلقان زان هيله ه اقدبتي سعلنا اسق اوتومانكيي اؤمن لقع غوص تاكلت امطران انثروبولوجيا جر سماني تسشيرانا تسربلنان ائمكرن زل جمه كونفوشوسي امجدن تبهظن اهجرنا كئلان ججنا ايسستمولوجي اضضم طويه ع يواخمانا اغفيتي ا اردد اسلا طهوت يستظليون جيوستراتيجي نمط يغل افترسان نيتروجلوسيريبي اشطر ز اوياجمكعي ينظرحان اكسيد عراف كدن ايسستمولوجيا تحلول بيليوغرافيا جر افقرشن بنا اخلق استوهلتن خائل ادستمئ اثار تزوون فكتلقاها صب تصدد ائناناريفو تف اذن مع ايعثي بط احشدا آسي هيدروكرونيي اظلنا مك حصيل نخ اسبئي راقم تبهددنان تشاغبان انحين بيليوغرافيا اذ تحككن ه تبادرت تنقصضان كبار بستصغران تشف ماح اغفرتن نجشان ضي ا اندهون ميد تتهادن مذ عنب تهلبن استوديوهات المنكم انجلوسكسوني تنكشمان بيلسمان كش تسشتنقا طام بروتسانتيي حواي صاخا تلاكمانا يعاطبان بيليوغرافيا تتوافقتن اسحضرفان ف اوكاجمعمها اجبلي غزال افيجمعيهما تريان غصار خصر ع فكر طاعي جيوستراتيجي تامنانا كناديم ح بدئ ششنا طبل سيزومغرافي تبطن تنجي داعم حشش انثروبولوجيا استؤخرما قذن شعري ضري اور تنعولتم ي حطن اوكمجميعما ديفع تيربسي افثنا بتناقصا ظ

اُردو برصغیر کی زبان رابطۂ عامہ ہے اس کا اُبھار ۱۹۱۱ء میں صدی عیسوی کے لگ بھگ شروع ہو چکا تھا اُردو ہند یورپی لسانی خاندان کے ہند ایرانی شاخ کی ایک ہند آریائی زبان ہے اس کا ارتقاء جنوبی ایشیاء میں سلطنت دہلی کے عہد میں ہوا اور مغلیہ

سلطنت کے دوران فارسی عربی اور ترکی کے اثر سے اس کی ترقی ہوئی

اُردو بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے دُنیا کی تمام زبانوں میں بیسویں نمبر پر ہے۔ یہ پاکستان کی قومی زبان جبکہ بھارت کی سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔

اُردو کا بعض اوقات ہندی کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ اُردو اور ہندی میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اُردو نستعلیق رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور عربی و فارسی الفاظ استعمال کرتی ہے۔ جبکہ ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور سنسکرت الفاظ زیادہ استعمال کرتی ہے۔ کچھ ماہرین لسانیات اُردو اور ہندی کو ایک ہی زبان کی دو معیاری صورتیں گردانتے ہیں۔ تاہم دوسرے ان کو معاشی لسانی تفرقات کی بنیاد پر الگ سمجھتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندی اُردو سے نکلی اسی طرح اگر اردو اور ہندی زبان کو ایک سمجھا جائے تو یہ دنیا کی چوتھی بڑی زبان ہے۔

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں۔ اردو زبان کی تاریخ اردو کی ابتداء کے متعلق نظریات اور دکن میں اردو

اردو کو سب سے پہلے مغل شہنشاہ اکبر کے زمانے میں متعارف کروایا گیا۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ برصغیر میں ریاستیں تھیں جن پر اکبر نے قبضہ کر لیا۔ اتنے بڑے رقبے کی حفاظت کے لیے اسے مضبوط فوج کی ضرورت تھی اس لیے اس نے فوج میں نئے سپاہی داخل کرنے کا حکم دیا۔ ان ریاستوں سے کئی نوجوان امڈ آئے۔ سب کے سب الگ الگ زبان کے بولنے والے تھے جس سے فوجی انتظامیہ کو مشکلات کا سامنا تھا۔ اکبر نے نیا حکم جاری کیا کہ سب میں ایک نئی زبان متعارف کروائی جائے۔ تب سب فوجیوں کو اردو کی تعلیم دی گئی جن سے آگے اردو برصغیر میں پھیلتی چلی گئی۔

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے لشکر۔ دراصل مغلوں کے دور میں کئی علاقوں کی فوجی آپس میں اپنی زبانوں میں گفتگو کیا کرتے تھے جن میں ترکی عربی اور فارسی زبانیں شامل تھیں۔ چونکہ یہ زبانوں کا مجموعہ ہے اس لیے اسے لشکری زبان بھی کہا جاتا ہے۔ دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ دیگر زبانوں کے الفاظ اپنے اندر سمو لینے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے۔

معیاری اُردو کھڑی بولی کے اصل بولنے والے افراد کی تعداد سے ملین ہے۔ ایس آئی ایل نژاد یہ کے ایل کے ایل کی شماریات کے مطابق اُردو اور ہندی دُنیا میں پانچویں سب سے زیادہ بولی جانی والی زبان ہے۔ لینگویج نوڈے میں جارج ویبر کے مقالے دُنیا کی دس بڑی زبانیں میں چینی زبانوں انگریزی اور ہسپانوی زبان کے بعد اُردو اور ہندی دُنیا میں سب سے زیادہ بولے جانی والی چوتھی زبان ہے۔ اسے دُنیا کی کل آبادی کا فیصد افراد بولتے ہیں۔

اُردو کی ہندی کے ساتھ یکسانیت کی وجہ سے دونوں زبانوں کے بولنے والے ایک دوسرے کو عموماً سمجھ سکتے ہیں۔ درحقیقت ماہرین لسانیات ان دونوں زبانوں کو ایک ہی زبان کے حصے سمجھتے ہیں۔ تاہم یہ معاشی و سیاسی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لوگ جو اپنے آپ کو اُردو کو اپنی مادری زبان سمجھتے ہیں وہ ہندی کو اپنی مادری زبان تسلیم نہیں کرتے اور اسی طرح اس کے برعکس۔

پاکستان میں اردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں۔ پاکستان میں اردو

اُردو کو پاکستان کے تمام صوبوں میں سرکاری زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ مدرسوں میں اعلیٰ ثانوی جماعتوں تک لازمی مضمون کی طور پر پڑھائی جاتی ہے۔ اس نے کروڑوں اُردو بولنے والے پیدا کردیئے ہیں جن کی زبان پنجابی پشتو سندھی بلوچی کشمیری برابوی چترالی وغیرہ میں سے کوئی ایک ہوتی ہے۔ اُردو پاکستان کی مشترکہ زبان ہے اور یہ علاقائی زبانوں سے کئی الفاظ ضم کر رہی ہے۔ اُردو کا یہ لہجہ اب پاکستانی اُردو کہلاتی ہے۔ یہ امر زبان کے بارے میں رائے تبدیل کر رہی ہے جیسے اُردو بولنے والا وہ ہے جو اُردو بولتا ہے گو کہ اُس کی مادری زبان کوئی اور زبان ہی کیوں نہ ہو۔ علاقائی زبانیں بھی اُردو کے الفاظ سے اثر پارہی ہیں۔ پاکستان میں کروڑوں افراد ایسے ہیں جن کی مادری زبان کوئی اور ہے لیکن وہ اُردو کو بولتے اور سمجھ سکتے ہیں۔ پانچ ملین افغان مہاجرین جنھوں نے پاکستان میں پچیس برس گزارے۔ میں سے زیادہ تر اُردو روانی سے بول سکتے ہیں۔ وہ تمام اُردو بولنے والے کہلائیں گے۔ پاکستان میں اُردو اخباروں کی ایک بڑی تعداد چھپتی ہے جن میں روزنامہ جنگ نوائے وقت اور ملت شامل ہیں۔

بھارت میں اردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں۔ بھارت میں اردو

بھارت میں اُردو اُن جگہوں میں بولی اور استعمال کی جاتی ہے جہاں مسلمان اقلیتی آباد ہیں یا وہ شہر جو ماضی میں مسلمان حاکمین کے مرکز رہے ہیں۔ ان میں اتر پردیش کے حصے خصوصاً لکھنؤ دہلی بھوپال حیدرآباد بنگلور کولکتہ میسور پٹنہ اجمیر اور احمد آباد شامل ہیں۔ کچھ بھارتی مدرسے اُردو کو پہلی زبان کے طور پر پڑھاتے ہیں۔ اُن کا اپنا خاکہ نصاب اور طریقہ امتحانات ہیں۔ بھارتی دینی مدرسے عربی اور اُردو میں تعلیم دیتے ہیں۔ بھارت میں اُردو اخباروں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

جنوبی ایشیاء سے باہر اُردو زبان خلیج فارس اور سعودی عرب میں جنوبی ایشیائی مزدور مہاجر بولتے ہیں۔ یہ زبان برطانیہ امریکہ کینیڈا جرمنی ناروے اور آسٹریلیا میں مقیم جنوبی ایشیائی مہاجرین بولتے ہیں۔

اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور یہ پورے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ تعلیم ادب دفتر عدالت وسط اور دینی اداروں میں مستعمل ہے۔ یہ ملک کی سماجی و ثقافتی میراث کا خزانہ ہے۔

اُردو بھارت کی سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ بھارتی ریاستوں آندھرا پردیش بہار جموں و کشمیر اُتر پردیش جھارکھنڈ دارالخلافہ دہلی کی سرکاری زبان ہے اس کے علاوہ مہاراشٹر کرناٹک پنجاب اور راجستھان وغیرہ ریاستوں میں بڑی تعداد میں پولی جاتی ہے بھارتی ریاست مغربی بنگال نے اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دے رکھا ہے

لاطینی جیسی قدیم زبانوں کی طرح اردو صرف و نحو میں فقرے کی ساخت فاعل مفعول فعل انداز میں ہوتی ہے مثلاً فقرہ ہم نے شیر دیکھا میں ہم فاعل شیر مفعول اور دیکھا فعل ہے کئی دوسری زبانوں میں فقرے کی ساخت فاعل فعل مفعول انداز میں ہوتی ہے مثلاً انگریزی میں کہیں گے وی سا لائن

که‌بیر]] شاعیر و خواناسی ناسراوی خهلگی هیندستان بوو]] له ده‌و‌رو‌به‌ری سالی ۱۴۴۰دا له شاری به‌نارس له دایک بووه]] باوک و دایکی که‌بیر موسلمان بوون و ناوی که‌بیریان]] که په‌کپک له ناوه‌گانی خودای موسلمانانه]] له سدر مندالده‌کیان ناوه]] که‌بیر له لای راما‌ناندای هیندوو شاگردی کردوو و زاینی زوری شو کارپگری زوری له سدر که‌بیر کردوو]] ه‌روه‌ها ه‌نوراوه‌نووسانی فارسی وه‌کوو مه‌ولانی رومی تا راده‌یک له سدر بیرورا و ه‌نوراوی که‌بیر کارپگر بوون]] که‌بیر شاعیریکی ش‌فاهی بووه و زوری ه‌نوراوه‌گانی سینه به سینه له ناو خهلکدا هاتوه یان موزید‌ه‌گانی نووسیده‌توده]] ناو‌رو‌گی شیعردگانی به زوری عیرفایی و زور ر‌خ‌ته له دوزمه‌پ‌دیی نایینی گرتوه]] ه‌روه‌ها ر‌خ‌ته له ره‌والده پ‌رستی ریا و ه‌ندیک له دایونه‌ریت‌گانی کومه‌لگای هیندی گرتوه]] له سدر بزوتنه‌وی به‌دک‌تی و نایینی سیکیزم کارپگری بووه و له هیند و ولاتانی ده‌ور و به‌ریدا شوینکه‌وتوانیکی زوری ه‌یه]] شوینکه‌وتوانی که‌بیر ر‌ی‌ازی که‌بیریان داناوه که له خ‌ن‌ستدا ن‌زیک ۱ میلیون شوینکه‌وتوی له باکوور و ناو‌ه‌راستی هیندا ه‌یه]]]] له س‌ر‌ه‌تای س‌ده‌ی بیستمدا ر‌اب‌یند‌ر‌انات تا‌گ‌ور خاوه‌نی خ‌ل‌تالی ن‌زیک له کنتی چریکه‌گانی که‌بیردا س‌د ش‌ع‌ری که‌بیری به هاوک‌اری ن‌ق‌ل‌یس نانده‌ره‌یل وهر‌گ‌ر‌پ‌ایه س‌در ن‌ش‌یک‌ل‌یزی و ن‌م ش‌ع‌ریه‌ی زیات به دنیا ناساند]]

له سالی ١٤٤٠ له دایک بووه ۱۰ نڅه رچی بریک کس له دایکیونی نویان به ۱۳۹۸ ژمار کرده ۳۰۰۰ سمارده به زیانی که بیر قسه و نه فسانه و چیرۆکی زور هیه .ثم جیاوازیانه له کات و شوشی له دایک بوون و که سایه تی دایک و باوکیوه دست پی دهکا ۴۰۰ چونکه هیندوووان و موسلمانان هردوو تا راده یک کهبیر له خویان دهزانی و هرکام هو لیان داوه که زورتر به لای خویاندای رای بکشیش ۵۰۰ بؤ نمونه له نه فسانه یکهدا هندیک گوتویانه که دایکی که برهمه نیک بووه به کچینی ماوه توه و وشوی نه کرده و له دوای زیارت کردنی زیارتهنگه یکی پیرۆزی هیندووکان به جوړیکی خودایی زگیر بووه و دواتر کهبیری بووه ۶۰۰ بدلام لهبر نهو دی که منتری دنپوه کوچه کی داوه به پیاو و ژنیکي جولای هزاری موسلمان ۵۰۰۰ یان گو تراوه که دایکی بیژون بووه و له ترسی به دناوی سپاردوویی به پیاو و ژنیکي موسلمان ۷۰۰ بدلام نهو دی که تا راده یکی زور ریک کهوتی له سدری هیه و کهمتر له نه فسانه ده چی نهویه که باوک و دایکی کهبیر موسلمان بوون و ناوی کهبیان له سدر ناوه ۹۰۰۰ جگه لهمه له سدر شوشی له دایکیونی شو ریک کهوته هیه که له شاری بنهارس یان له دوری نهیدا له دایک بووه

[illegible]

که‌بیر له سالی ١٥١٨دا کوچی دواپی کردوه و له شاری ماگهر له هیندیدا به خاک سپیرواوه. ئه‌فسانه‌یک له سه‌ر مردنی هیه که ده‌لیت له د‌د‌وای مردنی که‌بیر له نیوان موریده‌کانیدا نا‌کوکی ساز بوو که تهرمه‌کی که‌بیر چی پێیکه‌ن. موسلمانان ده‌یانویست بیه‌ش‌و‌رن و به‌ شین‌و‌ازی موسلمانانی بی‌ژن و هیند‌و‌و‌ه‌کانیش ده‌یانویست تهرمه‌کی بس‌و‌وتین و خ‌و‌له‌مه‌ش‌ه‌دی هه‌ل‌گ‌رن. ب‌م‌ ج‌و‌زه‌ نزیک بوو شه‌ر له به‌نیاندا ساز ب‌ی‌یت تا که‌بیر خ‌و‌ی پێ نیشان دان و گو‌تی که سه‌یری تاب‌و‌وته‌کی ب‌که‌ن. هه‌روه‌ه‌ پ‌ی‌ی و‌تی که له نیو تاب‌و‌وته‌ک‌دا باوه‌ش‌یک گو‌لی ب‌و‌ن خ‌و‌ش‌ی له ج‌ی‌ی تهرمه‌ک‌دا ه‌یه. ئ‌ه‌ش‌یه‌یه‌وه‌کان نی‌وه‌ ئ‌ه‌و گولانه‌ هه‌ل‌گ‌رن و ب‌یه‌به‌به‌ ی‌ی ش‌اری به‌ه‌ر‌س و له‌یه‌ی بی‌سو‌وتین و موسلمانانه‌کانیش ئ‌ه‌و نی‌وه‌ له‌ ش‌اری ماگه‌ره‌دا ب‌ی‌ژن. ب‌م‌ ج‌و‌زه‌ شه‌ری نیوان موریده‌کانیش د‌و‌ای ب‌ی‌ه‌ات. ١٠

سامورايي يا بوشي ژاپوني جنگجو نام ايسه. سامورايي لوغت فگيفته بويوسته جه سابوراي کي اونه معني لوغت يعني کسي خدمت کونډ. تاريخ ميان ايتا طبقه خاص ژاپون جامعه ميان بيد. و تا قبل سال ۱۸۵۳ ميچي دوره آغاز. ايتا جرگه جه خلابر ژاپون ميان بيد. سامورايي اول بار سياسي هرج و مرج زمان ميان ۱۸۵۳ ۱۸۶۸ موهوم بويوستيد. آزما ت ميان ژاپون اورشين و وش پرکه بويوسته يو. و هر کي خوره ايتا صارا ميان حکومت گودي. تاريخي دوره ميان ژاپون دورون پور جنگاني افتاق دکفته و نياز به سامورايي بويوسته. و سامورايي قوت بيگيفتيد. قرن دوازدهم ميان دو تا کوزا ژاپون دورون قودرت دشتيد. ايتا تبارا کوزا و اويتا ميناموتو کوزا نام دشتيد. ا دوتا کوزا ويستر ژاپون صاراي مالک بيد و ده کوزاهانه امره پور جنگ بيگيفتيد. سال ۱۱۸۵ ميان ميناموتو يوريتومو موفق بويوسته ايتا سياسي قودرت بدست باور و شوگون جايگاه خوره چکونه. يوريتومو کاماکورا سلسله تاسيس يوکوده و اونه فرمانروايي کل ژاپون ميان آغاز بويوسته. يوريتومو حکومت دورون مياصنب سامورايي دسد دکفته و اوشان ژاپون جامعه ميان قوت بيگيفتيد. قرن شانزدهم ميان بويوستي هيده بوشي ۱۶۰۳ ۱۶۰۵ شوگون بويوسته. وي پور جنگ دورون پيروزا بويوسته و خو رقيبان دشکته و هاهمه کوزاهانه فوگورده و ژاپون ايجايي وجود باورده. وي ايتا طبقاتي نظام وجود باورده و دستور بدا فقط سامورايي تنيد خوشانه شمشيرانه بداريد. سابقه زمان وختي جنگ توبو و صلح و آرامش بو سامورايي کشاورزي يا کالکف بار گويد. هيده بوشي يوغفته کي سامورايي دور راه ويستر نريد. يا کشاورز بييد يا سامورايي بمانيدو هيده بوشي سامورايي فرمان بدا کي يا کشاورزي و بچارکار بوکونيد يا اگري تصميم بيگيفتيد سامورايي بييد قلايان و کله بستان بداريد. خلابران سامورايي. امره زندگي بوکونيد. هيده بوشي قانوني وضع يوکوده کي فقط سامورايي تنسيد خوشانه امره شمشير بداريد. ا طبقاتي نظام کي





ورت رئے نیں

انسان دا قد نسل جغرافیہ کھان پین تے کم نال جزیا اے اک جوان وشکارلے ناپ دے انسان دا قد  
فٹ بو سکدا اے اک انسانی مادھ دا جوکھ

کلوگرام تے نہر دا کلوگرام ہوندا اے

[illegible]

**ڪراچي** اردو: کراچی انگریزي: ۱] پاڪستان جو سڀ کان وڏو شهر ۽ صنعتي تجارتي تعليمي مواصلاتي و اقتصادي مرڪز آهي ڪراچيءَ جي رهواسيءَ کي ڪراچائيت سڏيو ويندو آهي ۲] ڪراچي دنيا جو ٻيون وڏو شهر آهي ۳]] ڪراچي پاڪستان جي صوبي سنڌ جو گادي جو هنڌ آهي ڪراچي شهر وڏي سمند جي ساحل تي سنڌو نديءَ جو اتر اولهه ۾ قائم آهي ۴] پاڪستان جي سڀ کان وڏي بندرگاهه ۽ هوائي اڏو به ڪراچي ۾ قائم آهي ۵]] کان ۶]] تائين پاڪستان جو گاديءَ جو هنڌ به رهيو ڪراچي شهر نه رڳو سنڌ جو ڪاروباري مرڪز آهي پر خطي ۾ هڪ اهم بندر پڻ آهي ۷]]

[illegible]

سندو ٽڪور اتي ٺهي ٿي جتي سندو درياءَ عربي سمنڊ ۾ ڇوڙ ڪري ٿو. هيءَ ٽڪور ۱۱ هزار چورس ميلن يعني ۱۱ هزار ۱ سو چورس ڪلوميٽرن جي ايراضيءَ تي پکڙيل آهي. ان جو سمنڊ سان دنگ لڳ ڀڳ ۱۱۱ ميل ڊگهو آهي.

سموري ٺڪور تي ڪيتريون ننڍيون ننڍيون وسنديون آباد آهن پر ڪو به وڏو شهر آباد نه آهي ٺڪور کي ويجهي ۾ ويجها شهر ٿئي ٿو ۽ سنڌ جو وڏو ۾ وڏو شهر ڪراچي اولهه طرف آهي ۽ سنڌ جو ٻيون وڏي ۾ وڏو شهر حيدرآباد سنڌو ٺڪور کان ۱۱۱ ميلن جي فاصلي تي اتر ۾ واقع آهي ۱۱

سندو ٽڪور تي سراسري گرمي پد جُولاءِ جي مهيني ۾ ۱۱ کان ۱۷ درجا فارهاائيٽ جڏهن ته جنوريءَ ۾ ۱ کان ۱۱ درجا فارهاائيٽ رهندو آهي. ڪنهن عام سال ۾ ان ٽڪور تي ۱۱ کان ۱۷ انچ وسڪارو ٿيندو آهي.

هي وقت سنڌو درياءَ مان تازو پاڻ نه ملڻ ڪري سنڌو ٽڪور ماحولياتي دٻاءُ جو شڪار آهي ۽ سنڌو ٽڪور جا تمر بيلا ۽ ان ۾ پلجندڙ سموري جنگلي جيوت توڙي آبي جيوت ڇيندان جي جنگ هارائيندي نظر اچي رهيا آهن ۽ سنڌو ٽڪور جا تمر بيلا جيڪي اڳي هيڪٽرن تي پکڙيل هئا سي هاڻي رڳو هيٺين تائين محدود رهجي ويا آهن. ساڳيءَ ريت جهينڪي ۽ ڀلي جو نسل پڻ خطري ۾ آهي ۽ ان ڪري تازم مرحلي مان گذري رهيو آهي جو سندن جياپو سمنڊ جي ڪاري ڀانءِ ۽ سنڌو درياءَ جي مٺي پاڻيءَ جي ميلاپ ۽ ٽي ڊارومدار رکي ٿو ۽

توھان اھڙي صفحي جو ٻڌيندو وٺي ھتي پھتا آھيو جيڪو اڃا وجود نہ ٿو رکي ۽ اھڙو صفحو جوڙڻ لاءِ ھيٺين باڪس ۾ ٿاڻيپ ڪرڻ شروع ڪريو ۽ امدادي صفحو ڏسندا ۽ جي توھان ھتي غلطيءَ ۾ اچي ويا آھيو تہ رڳو پنھنجي جھانگوءَ جو بٽڻ ڪلڪ ڪندا ۽

خبردار! توهان لاڳ ان ٿيل ناهيو. هن صفحي جي سوانح ۾ توهان جو آءِ پي ڀتو درج ڪيو ويندو.

سند جنهن جو صحيح اچار ۽ سنڌو ۽ آهي سو شروعاتي طرح انهيءَ نديءَ جو نالو آهي جيڪا الهندن ملڪن ۾ ۽ انڊس ۽ جي نالي سان سڃاتي وڃي ٿي. اهو غلط اچار انهيءَ ڪري قائم رهيو جو اهو سڪندر اعظم جي ساٿين سندس ڪاهن



جي تذڪرن ۾ ڪتب آندو هو ۽ اهو پوءِ عام استعمال ۾ اچي ويو. مشرقي آچارن ۾ اهڙي ڦيرگهير واقع ٿيندي رهندي آهي. حضرت عيسيٰ عليه السلام کان هڪ صدي پوءِ جوڙيل هڪ ڪتاب ۾ سنڌاس. نالو آيل آهي جيڪو اصل ۾ ڪجهه وڌيڪ قريب آهي. بعد ۾ سنڌ جو نالو انهي ملڪ تي پيو جنهن کي سنڌو نديءَ جو هيٺيون وهڪرو رچائي ٿو يعني اهو ملڪ انهن ڏانهن ندين جي سنگم کان هيٺ تي آهي جن جي گڏيل نالي تي ۽ ان کان مٿي واري ملڪ کي پنجاب. سڏيو ويو جنهن منجهان آهي وهيون ٿي. اها ڳالهه بلڪل مناسب آهي جو سنڌ جي سر زمين درياھ شاهه جي نالي پٺيان سڏجي جو ان کي سرڇيو ئي درياھ شاهه آهي. ان سموري ڏيهه کي جيڪو ڊيگهه ۾ سوين ميل ۽ ويڪر ۾ سو ميلن تائين آهي سنڌوءَ جي پاڻي ڪنو ڪنو ڪري آڻي تهه مٿان تهه رکي جوڙيو ۽ ٽانڪو ڪيو آهي. جنهن پٺيءَ کي اڄ اسان جا پير لٽائين ٿا سا اها ساڳي پٽي آهي جنهن کي موهن جي دڙي وارا ۽ سندن وڏا لتاڙيندا هئا. يعني سنڌوءَ جو لوڙهي آندل لٽ جنهن کي گرميءَ پاڻيءَ ۽ ساوڪ جي تاثير سڌاري سنواري هڪ سنئين سڌي ميدان جي شڪل ۾ ماڻريءَ جي چيڙن تائين ائين پٽاري ڇڏيو آهي جن ته ان جو ڪو چيهه ئي نه هجي فرق رڳو ايترو آهي ته جنهن ڌرتيءَ کان هو واقف هئا تنهن جو مٿاڇرو ڪي پنجاهه صديون اڳ اڄوڪي مٿاڇري کان ڪجهه فٽ هيٺ هو ۽ ان جو سمنڊ سان ميلاب اڄوڪي هنڌ کان ڪافي اندر ٿي ٿيو باقي ان جي مٿاڇري جو مهانڊو ان جا هڪ يا ٻئي پاسي ان لکا لاهه اڄوڪي ڇتي ۽ بلڪل واضع مهاندي کان ٿي سگهي ٿو ته ڪجهه ڦريل هجن. پر اهو فرق به خالي اکين سان ڏسي نه سگهيو. سنڌ جي ان ميدان جي وڌيڪ باريڪ جانچ ڪبي پر پهريائين پر وارين سر زمينن تي نظر ڦيرائي وٺون.

سنڌوءَ جي ويڪريءَ ماڻريءَ جي کاٻي پاسي يعني اوڀر کان هندستان جو وسيع ريگستان ٿر آهي. جنهن ۾ لاڳيتو ٽي سؤ ميل سج ٿي سج آهي ۽ جيڪو هري هري ڇڙهندو وڃي ابو ٽڪريءَ ۽ اولي ٽڪرن تي کڻي ٿو. جمڙاڻيءَ جي منڊ واريءَ ويڪرائي ڦاڪ جي ڏکڻ کان ويندي ڪڇ جي رن تائين ٻنهي علائقن جي وچ وارو ٽڪر ائين واضع ۽ چٽو آهي جيئن سمنڊ جو ڪپر واريءَ جا دڙا ائين اوچتو نروار ٿين ٿا جيئن ڪنهن سڌي سنواري ميدان ۾ ڇپن جون قطارون پريان اتر ۾ واريءَ جون پٽون ڪڇي ۾ گهڙي اچن ٿيون ۽ سنڌوءَ جي ليٽ وارياسي علائقي ۾ ڪافي اندر تائين هلي وڃي ٿي. اهڙيءَ طرح انهن ٻنهي ٽڪرن جي وچ ۾ جيڪي طبعي لحاظ کان مختلف ٺهڻ ملندڙ وارا آهن اصل ويڇو گهڻي ڀاڱي ميسارجيو وڃي. ائين ڪري پنهنجي ته ٿلهي ليکي ڪڇي کان ٿر جو ويڇو هن علائقي ۾ ڪجهه وڌيڪ اوڀر ڏانهن آهي. ڏاکڻي ۽ اترئين ڀاڱي ۾ وارياسي جي سنڌي جو هيءَ فرق ڏکڻ اولهه جي چوماسي جي ٻل نبل ۽ گهاٽيءَ واڌيءَ جي ڪري ڦرندو گهرندو رهي ٿو. ساڄي يا آلهندي پاسي کان اصل سنڌ جون حدون انهن ڪڪرائين ماڻرين جي چيڙي جي سنوت ۾ نظر اينديون جيڪي بلوچستان جي اندر ڦلهجي ويندڙ ٽاڪرو علائقي تائين هليون وڃن ٿيون. پر حقيقت ۾ ان مٿانهين پٽ سان هڪدم لڳولڳ زمين ٽڪرين تان وهي آيل لٽ منجهان ٺهيل آهي. اها سنڌوءَ جي لٽ کان بلڪل نرالي ٿئي ٿي. اهو ٿر جنهن کي مڪاني طرح ڪاڇو. سڏيو وڃي ٿو ۽ گهڻي ڀاڱي سوڙهو آهي سو سليمان جبل ۽ بولان لڱ کان ڏکڻ طرف ويندڙ جبلن جي وچ ۾ ڊيگهه ۾ وڌندي ڪيترن هزارين چورس ميلن جو علائقو ٺاهي ٿو. ان جو جيڪو ڀاڱو سنڌوءَ واري ڪڇي کي ويجهي ۾ ويجهو آهي سو چيڪي مٽيءَ جهڙيءَ مٽيءَ جو تراڪڙو بيابان آهي جتي سبزو ۽ ساوڪ نه هئڻ جي برابر آهن. اهو بيابان هڪ قدرتي روڪ آهي اهڙي ئي اڏول جهڙا آهي جبل جيڪي ان طرف جون ٻيون حدون ٺاهين ٿا. ان بيابان جي ڪري ئي ڪڇيءَ جو هيءَ علائقو گهڻو ڪري سياسي طرح ڏکڻ اوڀر وارين ايراضين جي بدران اتر وارين ايراضين سان لاڳاپيل سمجهيو رهيو آهي. سنڌ جي ڪڇي جي اولهه ۾ جيڪو جابلو ٽڪرو آهي سو بيهڪ ۾ اوڀر واري ريگستاني ٽڪري سان عجيب مشابهت رکي ٿو. پراڻيءَ ترتيب سان. يعني اتريون ڀاڱو ڪڇيءَ جي چيڙي کان ويندي منڇر تائين بظاهر ان پگل ڪوٽ ٺاهي ٿو جڏهن ته منڇر کان ڏکڻ طرف ڌار ڌار ٽاڪرو ڇپر نظر ايندا جن جي وچ ۾ سئين پٽ جون ايراضيون آهن ۽ سمورو تر ڏکڻ ڏانهن هلندي هوريان هوريان ويڪر ۾ وڌندو ۽ اڇاڙيءَ ۾ گهڻو وڃي ٿو ۽ اولهه پاسي ڪا ظاهري حد ناهيندو نظر نٿو اچي. انهيءَ پاسي وڌندي حب ندي ۽ ڪي ننڍيون ٽڪريون اُڪري اسين لس جي ميدان ۾ پهچون ٿا جيڪو سمنڊ جي ڪپر کان سانئڪو ميل اتر طرف هليو وڃي ٿو ۽ جنهن جي وڌ ۾ وڌ ويڪرائي مفاصلي جي اڌ جيتري ٿيندي. اهو ميدان پورالي نديءَ ۽ ڪن ننڍين نين جي آندل لٽ منجهان جڙيو آهي. ۽ مٿي جانيل ڪڇيءَ جي ميدان وانگر جنهن سان اهو گهڻي مشابهت رکي ٿو ڪڏهن ڪڏهن سياسي طرح سنڌ سان لاڳاپيل پر گهڻو ڪري ان کان ڌار رهيو آهي. هيءُ انهن علائقن جو مختصر بيان آهي جن جون ڪڏهن ننڍيون ڪڏهن وڏيون ايراضيون ان سر زمين سان شامل رهيو آهن جنهن کي سياسي طور سنڌ جي نالي سان ياد ڪيو وڃي ٿو. ائين چئي سگهجي ٿو ته طبعي لحاظ کان سنڌ جي اوڀر وارا وارياسا پٽ راجپوتانا جو ۽ اولهه وارا ننڍا ٽڪر بلوچستان جو حصو آهن. تحقيق الهندي ڪوهستان يعني ڪاڇي جا ۽ اڀرندي ريگستان يعني ٿر جا رهواسي. سنڌ ڏي هلڻ جي ڳالهه ڪندا آهن. هنن وٽ سنڌ جي معنيٰ اهائي اصل واري آهي يعني اها سر زمين جنهن کي سنڌو نديءَ ٺاهيو ۽ سدا تائين آهي. اڄ جيڪو ڀرڳڻو ان نالي سان اسان جي سامهون آهي تنهن جي بيهڪ. ڊگريون. منٽ ۽ ڊگريون. منٽ ۽ ڊگريون. منٽ اتر ويڪرائي ڦاڪ ۽ ڊگريون. منٽ ۽ ڊگريون. منٽ اوڀر ڊگهائي ڦاڪ جي وچ ۾ آهي. شروع شروع ۾ جيڪي انگريز سنڌ ۾ آيا هئا تن کي ان کي ننڍو مصر. سڏيو هو. جيتوڻيڪ هان اسان کي ان تشبيهه تي مٿيان لڳي سگهي ٿي ڇو ته سنڌ تهذيب کي مصر کان عمر ۾ ايترو ننڍو سمجهيو ٿي ويو تڏهن به نيل ۽ سنڌوءَ جي هيٺانهين ماڻرين جي وچ ۾ حيرت جهڙي مشابهت آهي. ٻنهي ۾ ساڳيا ئي ٿي پوو وڃو ٿڪرا. ٻُٽ ٽڪر ڪڇو ۽ وارياسو ساڳيءَ ترتيب ۾ ساڄي کان کاٻي ڏسڻ ۾ اچن ٿا. ٻنهي ۾ وچ واريءَ ماڻريءَ جي زرخيزيءَ جو دارومدار برسات تي نه پر سالياني ٻوڏ تي آهي. آبهوا ۽ زمين جي خيال کان ٻنهي ملڪن اندر نباتات ۽ حيوانات جي جيتري هڪجهڙائي آهي تيترو فرق ناهي. ڪو سنڌ واسي موٽر رستي سوئيز کان قاهري ۽ اتان نيل ڊيلٽا جو ڪجهه ڀاڱو لتاڙي لبيا جي ريگستان اندر ويندو ته کيس منزل بمنزل ايتري مشابهت ڏسڻ ۾ ايندي جو هو سمجهندو ته ريل تي ڪراچيءَ کان حيدرآباد رستي مارواڙ پيو وڃان. البت کيس نيل ڊيلٽا کان مٿي وارو تر سنڌو ماڻريءَ جي پيٽ ۾ ڪجهه سوڙهو لڳندو. ۽ حقيقت به اهائي آهي. حيدرآباد جي ويڪرائي ڦاڪ کان مٿي ٽن سون ميلن تائين درياھ سان گوني ڪنڊ ناهيندي ڪيتريون به ماڻهن ڪيون ته ڪٿي به سنڌو ماڻريءَ جي ويڪر سٺ ميلن کان گهٽ نه ملندي.

اياسين سيلاب د کوثر ولايت د ونيور ولسوالۍ په يوه روشن فکړه پښتنه کورنۍ کې له نه نه ۲۵ کاله مخکې دې نړۍ ته سترگې پرانستې. کله چې افغانان جگړو وځپل او دې ته يې اړ کړل څو د سر پټا لپاره له هېواده بهر لاړ شي د سيلاب پلار هم دې ته اړ شو چې گاونډي

هېواد پاکستان ته کډه وکړي]] د ورکتوب خاپوړې يې يې هلته وکړې او له هغې وروسته يې پلار د يو ښه را تلونکي د جوړولو په خاطر په يو ښونځي کې ورته داخله واخيسته]] کله چې د ښونځي له لومړي پړاوه ووت يعنې د منځنۍ ښونځي يې پيل شو ورسره يې په ښونځي کې د معارف پېژندنې ستاينې او داسې نورې ترانې نعتونه او د نورو شاعرانو شعرونه به يې د سپيچ په سر ويلې]] کله نا کله به يې د سپيچ نطاي هم کوله چې د ښې کارکردگي له امله يې ښوونکوي د يو تکړه او با استعداد شاگرد په سترگو ورته کتل]] د ورځو په تېرېدو سره اباسين سيلاب په د ترانې په گروپ کې لا پرمختگ وکړ د ترانې سرينم او له هغې وروسته د ټول سپيچ کنترولوونکي او جوړونکي شو]] له هغه وخته يې دې شعر له لوستلو سره ډېره مينه پيدا شوه د ډېرو ښاغلو شاعرانو شعرونه به يې لوستل او خوند به يې ترې اخيسته]] په همدې ترتيب يې ښونځی تر دولسم ټولگي پورې ورساوه او د فراغت سند يې تر لاسه کړ]] کله چې بېرته خپل گران هېواد افغانستان ته را ستانه شول د پخوا په څېر يې له شعر او شاعرې سره مينه وه د سندرو اورېدلو ته به يې هم ډېر وخت ورکاوه]] د وخت په تېرېدو سره يې په رسنيو کې کار پيل کړ]] د نورو کارنو ترڅنگ يې ځينې تفريحي خپرونې او ورسره يې د شعرونو په ډيکومه کولو کې هم ونډه اخيسته]] د شعر په ډيکومه کولو کې ډېره ښه وړتيا لري خدای ج ورته د ښې څېرې سره ښکلې ځوانې او ښکلې اواز هم ورکړی چې د اواز او ليدلو مينه والو يې خورا زيات دي]] له همدې خايه وو چې د شعر او شاعرې ډگر ته يې را ودانگل ډېرې شعرونه او غزلې يې وليکلې خو په وينا يې زړه يې پرې اوبه نه دې څښلې خو يې د کتاب چاپلو لپاره انتخاب کړي]] خو اراده لري چې په راتلونکي کې به ضرور چاپ شوي اثار ولري يوازې دومره وخت پاتې چې خپل شعرونه د شعر په نگر کې وتلي او تل شاعرانو او استادانو ته وښايي]] د هغوي د خوښې مطابق به انتخاب کوي لوستونکو او مينه والو ته به يې وړاندې کوي]] د تلویزيون په پرده ډېر ځله د شعر په ډيکومه کولو او نورو تفريحي خپرونو په وړاندې کولو سره ليدل شوی]] له اکث کارې سره يې ځانگړې مينه وه چې دې مينې او علاقې تر دې را ورساوه چې بايد په راتلونکي کې په فلمونو او ډرامو کې هم کار پيل کړي او فعاله ونډه پکې واخلي]] له فلمي ستورو او د هغوي له حرکتونو سره يې زړه پورې توب خورا زيات وو همېشه به يې هڅه کوله له ځانه سره داسې اگسونه وکړي څو په دې مطمئن شي چې کولای شي په فلمونو او ډرامو کې هم کار وکړي ليدونکو او ننداره کوونکو ته ځان د يو تکړه اکر په بڼه رو وپېژني نه يوازې فلمونو او سريالونو سره مينه يې وه ورسره د روانو حالاتو انځورونو هم دې ته وهاخواه چې بالاخره د فلمي حرکاتو په لوبولو سره هېوادو الو ته د وخت انځورونه روښانه کړي او د خلاصې لارې چارې يې ورته په گوته کړي]] سيلاب له دې وروسته په پېښور کې د په دوه ډرامو کې کار وکړ دا چې د کار کولو او شونېنگ پايلې يې تر ډېره ورته مثبتې وې د ليدونکو لخوا ورته د ستاينې صحنه څرگنده شوه ښه به جوړت سره يې وويل چې زه به نور د فلم په جوړولو کې هېڅ څنډ نه کوم]] د ملاله او سوره په نامه يې په دوه تلویزيوني سريالونو کې کار کړی په ليدو يې په مينه والو کې خورا زيات والې را غلې]] له دې وروسته يې د ښه کار په پايله دا ورته څرگنده شوه چې اوس کولای شي په هر ډول فلم کې هره صحنه چې ورک ول کېږي په برياليتوب سره يې تر سره کړي نه يوازې دا چې په سمه توگه به يې ترسره کړي وي]] ورسره به د مينه والو لخوا ډېر وستايل شي]] اباسين سيلاب وايي تر اوسه د افغانستان د سينمائي فلمونو لپاره هېڅ کار نه دی شوې سيلاب هيله لري څو په راتلونکي کې د خپل هېواد سينما ته هم پام وکړي څو د نورهېوادونو په شان زموږ د فلم هنر هم وده وکړي]] اباسين سيلاب چې غواړي يو تکړه او مشهور فلمي ستوری شي د تلویزيوني سريالونو سره زياته علاقه لري چې پکې ولوبېږي]] په سينمائي فلمونو کې لوبېدل څو ورته د خوب رېښتيا کېدل ښکاري او هڅه کوي څو په هر قېمت چې وي په سينمائي فلم کې د يو غوره اکر په بڼه کار وکړي]] په راتلونکي نژدې وخت کې به په دې وتوانېږي چې د افغانستان لپاره هم سينمائي فلمونه جوړ کړي]] سيلاب په دې هڅه کې دی چې څنگه وکولای شي د افغانستان سينما ته وده ور کړي]] او په راتلونکي کې په افغانستان کې د ښه سينمائي فلمونو ننداره کول پيل او ډېر مينه والو را پيدا کړي]] د نومړي د خوښې فلموي ستوري په هندي فلمونو کې شاروخان او په پښتو فلمونو کې جهانگير خان په گوته کوي]] د هغوی ټول اگسونه ورته په زړه پورې دي کله يې چې نوی فلم را شي د دوی په خاطر يې ضرور گوري خوند او پند ترې اخلي]] او کولای شي په ډېر کم وخت حتی په يوځل ليدو هم د دوی تقليد له ځانه سره وکړي]] خو اباسين سيلاب وايي]] دا يې يو لوی ارمان دی چې په فلمي نړۍ کې د ستوري په شان وځلېږي او مينه وال يې د اوس په پرتله لا زيات شي]] ورسره د تمثيل په بارک کې هم ډېره خوشبيني ښيي او وايي]] که وشول په راتلونکي وخت کې به د خپل تمثيل کولوو ته لا ډېر وخت وکړي]] سيلاب اوس په شمشاد تلویزيون کې ځينې تفريحي خپرونې په مخ وړي چې زياته برخه يې په کې د تمثيل کول دي او دی هم له تمثيل کولو سره ډېره مينه لري د داسې تمثيل کولو وړتيا لري چې ډېرې تمثيل کوونکي او د د تمثيل مينه وال به يې ځای و نه نيسي]] په اوس وختو کې يې ډېر وخت تمثيل ته ورکړی]] نه يوازې تمثيل او فلم جوړلو سره مينه او علاقه لري ورسره د گڼ شمېر شاعرانو ښکلي نظمونه غزلې او شعرونه هم ډيکومه کوي چې په دې سره يې لا د اواز مينه والو په څو برابره زيات شوي تل هڅه کوي داسې انتخاب وکړي چې له احساس ډک پيغام ولري تر ډېره يې خلک خوښ کړي لومړی پرې د ده او بيا د اورېدونکو او مينه والو زړه پرې اوبه وڅښي]] د شعر په ټوله مانا ترڅ او ديزاين غور کوي]] ښه په شوق يې له ځانه سره په څو څو ځله تکراروي کله چې په دې وپوهېږي چې اوس يې اورېدونکي د زړه له تله خوښوي يو ډول اثر پرې کولای شي]] مخکې له دې چې انتخاب يې کړي له هغه شاعرانو ملگرو سره پرې مشورې کوي چې په شعر او شعاري ډېر ښه پوهېږي د هغوی په انتخاب او بيا يې د ويلو ترڅ په خپله رونه برابروي]] په داسې انداز يې وايي لکه څرنگه چې د شعر له لوستلو سره ښايي]] ډېر زيات شعرونه يې ډيکومه کړي چې اختر په نامه ډيکومه کړی شوی شعر يې ډېر زړه جزيونکی او د دې د ښې وړتيا ثابونکی دی]] د دې شعر ډيکومې په مينه والو او اورېدونکو څه بيل شان اغېز وکړ ډېرېو خلکو د يو رېښتنې صحنې ليدل انځورول او خورا مينه يې ورسره پېده کړه]] دېته ورته ډېر نور شعرونه يې هم په ډېر لوړ او مناسب انداز سره ډيکومه کړي چې د هر يو خوند يې د يو بل په پرتله زيات دی]] د خلکو په زړونو کې يې ځای نيولی او د بيا ځل اورېدو لېوالتيا يې ښيي]] همدا دی چې ډېری شاعران د افغانستان جنگ له اباسين نه مشر گڼي او بيا وايي چې]] دی په ښه طريقه کولای شي د تېرو بدمامو وختونو انځورنه مينه والو ته په شه شان سره وړاندې کړي دا ورته وښايي چې دغې ناخوالو افغانان څنگه کړولي ورسره دا هم ورته ښايي چې څنگه کولای شو دې جنگ جگړو ته د پای نکی کېږدو او سوله را ولی]] لکه مخکې چې مو يادونه وکړه اباسين سيلاب هم فلمي ستوری دی ورسره يو تکړه سندرغاړی هم دی د سندرو ويلو پوره وړتيا لري خو دا چې تر اوسه يې ډېرې کمې سندرې ويلي علت يې د وخت نشتوالو

بىيى دا چې پەرسىنيو كې ھەم كار كوي ورسره شاعر او دېكلومە كۈنكى ھەم دى نە شى كولاى پە يو وخت كې بول كارۈنە سرتە ورسوي كە خە ھەم محلوپىشت بە يې ورتە جور كرى وي خو وايي چې د رسىمي چارو د زياتېدو لە امله د سندرو ويلو تە لاس رسى نە شي كولاى خۇان شاعر ظاھر شرر صاىپى يو بىكىلې غزل يې پە خېل خور اواز او د موسيقي پە ساز او سرور سرە پوينېلې اورېدونكو تە وړاندې كرە د سندرو پە ھنر كې ھمدا سندره وە چې سېلاب يې پە يو ستر شھورت ونازاوہ دا غزل چې شرر صيب پە كوم انداز ليكلي او خە انخۇر يې پكې نغىبىتى سېلاب بيا اورېدونكو تە داسى روښان كرى چې پە ھمغە انداز چې شاعر بە غوښتل زمزمە كرى چې مظلە يې داسې دە خواني دې رانە وخورە لۈنگە خوانيمىرگە غنم غوندې رېبې مې رڼگە بڼگە خوانيمىرگە كلە چې خلكو دا سندره واورېدە پە زرە كې يې د اباسين سېلاب د دې ھنر د پرمختگ لپارە ھېلې زياتې شوې داسې را تۈنكى يې ورتە انتخاباۋە چې نومۈرى پە يې دېرو سندر غارو كې د غورە سندر غاري لقېب خېل كړي شاعران او ھنر مېندان يې د دې لومړي قەد پە اخيستو داد وركوي كە دى لا د خېل دې ھنر تە وخت وركړي يې لە شكە چې ھنر بە يې وډە كوي پرمختگ بە كوي او خپلو اھدافو تە پە دېر ژر ورسېري ھخە خوب چې يې د دې ھنر پە ارە ليدلى وي تر دېرە بە يې تعبير تە ورنژدې شي حتى پورە بە شي اباسين سېلاب ۲۵ كالە عمر لري اوس لا نوى خوان دى وادە يې نە دى كرى خو بيا ھەم پە خېل ھنر كې د پرمختگ لپارە يې پلار او ورونە دادگېرنە وركوي او تشويقوي يې

نەۋرۇز مىللىتىمىزنىڭ ئېسىل ئەنئەنىۋى بايرىمى تەبىئەت بايرىمى ئەمگەك بايرىمى تەنھەرىكەت بايرىمى ئەدەبىيات سەنئەت بايرىمى قاتارلىق كۆپ مەنبەلىك مەدەنىيەت بايرىمى بولۇش سۈپىتى بىلەن ئەڭ قەدىمىي ئىجتىمائىي مەدەنىيەت ھادىسىسى ھېسابلىنىدۇ ئۇ دۇنيادا مىلاد قۇربان ھېيت چاغان قاتارىدا سانلىقلىغان تۆت چوڭ بايرامنىڭ بىرىدۇر

نەۋرۇز بايرىمىنىڭ ئىران ۋە تۇران دىيارلىرىدا يېڭى يىل بايرىمى سۈپىتىدە ئۆتكۈزۈلۈۋاتقىنىغا يىلدىن ئاشقان بولۇپ بۇ بايرامنى ئۆتكۈزىدىغان مىللەتلەرنىڭ نوپۇسى ھازىر مىليوندىن ئاشىدۇ نورۇز بايرىمى ئۆتكۈزىدىغان مىللەتلەردە شەكىللەنگەن نورۇز مەدەنىيىتى ئاشۇ مىللەتلەرنىڭ ماددىي مەدەنىيلىك بىلەن مەنىۋى مەدەنىيلىكىنىڭ تەرەققىياتىغا تۈرتكە بولۇپ كەلمەكتە

ئېلىمىزدە قەدىمىي ۋە ئەنئەنىۋى مىللىي بايراملارنىڭ بىرى بولغان نورۇز بايرىمىنى ئۆتكۈزۈش ئۇيغۇر قازاق قىرغىز ئۆزبېك تاتار تاجىك قاتارلىق قەدىمىي مىللەتلەرگە ئورتاقتۇر

ئەجدادلىرىمىز قۇياش ئېتىقادچىلىقى دەۋرىدە قۇياش ھارۋىدا ئولتۇرغان ئىلاھ بىزگە كۆرۈنىدىغىنى ھارۋىنىڭ چاقى ئىلاھ كۈندۈزى ئاسماندا مېڭىپ يەرنى يورۇتسا كېچىسى يەرنىڭ تېگى بىلەن يەرنىڭ يەنە بىر چېتىگە تۇتىدۇ ئۇ يەر تېگىدىن ئۆتكۈچە جىن ئالۋاسىلار بىلەن ئېلىشىپ جەڭ قىلىدۇ دېگەن ئەپسانىگە ئىشەنگەن ۋە كېچىسى گۈلخان يېقىپ قۇياشنىڭ كۆتۈرۈلۈشىنى ئىلەپ گۈلخاننى دائىرە قىلىپ ئۇسسۇل ئويناپ ئىبادەت قىلغان كېيىن ئىبادەت ۋاقتىنى تەدرىجىي قىسقارتىپ ئايىنىڭ كۈنى يەنى كېچە بىلەن كۈندۈز ئايرىلىدىغان كۈنگە توغرىلىغان شۇنىڭ بىلەن ئەنئەنىۋى نورۇز بايرىمى شەكىللەنگەن

نەۋرۇز يېڭى يىل بايرىمىدۇر ئەجدادلىرىمىز نورۇزنى قۇتلۇق كۈن دەپ بىلىپ زور تەنتەنە بىلەن ئۆتكۈزۈشكە ئادەتلەنگەن نورۇزنىڭ كىرىش ۋاقتى شەمسىيە كالىندارى بويىچە يىل ئاخىرلىشىپ يېڭى يىل كىرگەن كۈنگە مىلادى كالىندارى بويىچە ئايىنىڭ كۈنى يەنى كۈن بىلەن تۈن ئۆتكەن كۈنگە توغرا كېلىدۇ شۇڭا ئەجدادلىرىمىز بۇ كۈننى يىل بېشى قىلىپ تاللاپ ئۇنىڭغا نورۇز يېڭى كۈن يىل يېڭىلانغان كۈن دەپ ئات قويغان

نەۋرۇز تەنتەنە بايرىمىدۇر كىشىلەر باھار پەسلىگە ئۇلىشىپ ئوۋغا چىقىش مال ۋاراندلىرىنى كۆكلەمگە كۆچۈرۈش تېرىقچىلىققا كىرىشىشىنى ئاۋۋال ئىش ئوقىتىگە ئوڭۇشلۇق بەرىكەت تۇرمۇشىغا ئاساسلىق بەخت ئىلەپ بۇ بايرامنى تەنتەنەلىك ئۆتكۈزۈشكە ئادەتلەنگەن

نەۋرۇز تەبىئەت ۋە گۈزەللىك بايرىمىدۇر بۇ تەبىئەت قىشلىق ئۇيغۇسىدىن ئويغىتىپ جانلىتىشقا باشلىغان ئەگىز سۈيى ئېقىپ تاغ ئېدىرلار دەل دەرەخلەر كۆكىرىشكە باشلىغان كىشىلەرگە يېڭى ھاياتلىق ئۈمىدى بەخش ئېتىلگەن مەزگىلدۇر شۇڭا نورۇز بايرىمى ئۆتكۈزىدىغان مىللەتلەردە تەبىئەتتىن زوقلىنىش تەبىئەتنى سۆيۈش تەبىئەتنى گۈزەللەشتۈرۈش ئۈچۈن ئەتىيازلىق كۈچەت ئىككىپ ئورمان بىنا قىلىش ئادىتى شەكىللەنگەن

نەۋرۇز ئەمگەك بايرىمىدۇر نورۇزدا ئاۋام سەپەرۋەر قىلىنىپ ئېتىز ئېرىقلار باغلار يوللار ھويلا ئاراملار تۈزەشتۈرۈلىدۇ ئەتىيازلىق تېرىلغۇغا تۇتۇش قىلىنىپ ئىشلەپچىقىرىش ئەمگىكى ئەۋجىگە چىقىدۇ

نەۋرۇز تەنھەرىكەت بايرىمىدۇر نورۇز كۈنى كەڭرى مەيدانلاردا پەلۋانلار چېلىشىشقا چۈشۈپ ئۆزلىرىنىڭ باتۇرلۇقى ۋە مەردلىكىنى سىنىسا دالىلاردا چەۋەندازلار بەيگە ئوغلاق تارتىشىشقا چۈشۈپ ئۇچقۇر ئاتلىرىنى كۆز كۆز قىلىشىدۇ دارۋازلار مۇنەللەققە تارتىلغان دارغا چىقىپ ماھارەت كۆرسەتسە باقمىچىلار ياكى يۇرت كاتتىلىرى قوچقار خوراز ۋە كەكلىك سوقۇشتۇرۇش ئىت تالاشتۇرۇش قاتارلىق جاندارلار ئويۇنلىرىنى ئۇيۇشتۇرۇپ ئاۋامنىڭ كۆڭلىنى تاپىدۇ

نورۇز ئەدەبىيات سەنئەت بايرىمىدۇر نورۇز كۈنى يەتتە ياشتىن يەتتىنچە يولغانلارنىڭ ھەممىسى بايراملىق كىيىملىرىنى كىيىشىپ يۇرت مەھەللە بويىچە قوزغىلىپ مەنزىرىلىك جايلاردا نورۇزغا ئاتاپ تەييارلىغان ھەرخىل ئويۇنلارنى ئوينىدۇ شائىرلار نورۇزنامىلەرنى ئوقۇشۇپ مۇئالىتە قىلىشىدۇ ئەلنەغمىچىلەر تون ئىككى

مۇقام]] كۈيلىرى خەلق ناخشىلىرىنى ياڭرىتىپ سەھرا]] دالىنى بايرام خۇشاللىقىغا چۆمدۈرىدۇ]] بۇنداق چاغلاردا ئۇسسۇل ئۇيتىيالايدىغانلىكى ئادەم بەس]] بەستە ئۇسسۇلغا چۈشۈپ سورۇننىڭ كەيپىياتىنى ئەۋجىگە كۆتۈرىدۇ]]

بۈگۈنكى كۈندە ئورۇز ئامان]] ئېسەنلىكنى سالامەتلىكنى مەمۇرچىلىق ئاسايىشلىقنى ئىناقلىق ئۆملۈكنى تەشەببۇس قىلىدىغان ماھىر چەۋەندازلارنى ئىلھامى قايناپ تۇرىدىغان شائىر]] قوشاقچىلارنى تاللايدىغان باھالايدىغان ناخشا]] مۇزىكا ئۇسسۇل ۋە قىزىقچىلىقلار بىلەن كۆڭۈل ئاچىدىغان يېڭىلىقلارنى كۆرەك قىلىدىغان مۇقىملىقنى قوغداپ ۋە تەنپەرۋەرلىكنى ئۇرغىتىدىغان كىشىلەرنى ئىلىم]] مەرىپەتكە ئۈندەپ ئىناق جەمئىيەت بەرپا قىلىشقا يېتەكلەيدىغان يىل بېشىدا خۇشاللىق بىلەن كۈچ]] ئىلھام توپلاپ ئىشقا پۇختا تاتلىتىدىغان خاسىيەتلىك كۈن بولۇپ قالدى]]

ئەنئەنىلەردىن قارىغاندا بۇ بايرامنىڭ ۋاقتى ئىككى ھەپتە يەنى]] كۈن قىلىپ بەلگىلەنگەن]] ھازىر كۆپرەك رايونلاردا ئۈچ كۈن ھېسابىدا ئۆتكۈزۈلۋاتىدۇ]]

]]]] نەسىردىلا ياۋروپا ئالىملىرى تەرىپىدىن]]يىپەك يول]] دەپ ئاتىلىشقا باشلىغان]] ھازىر شۇنداق دەپ ئاتىلىش ئادەتكە ئايلانغان قەدىمكى چاغدا ئاسىيا بىلەن ياۋروپا ئارىسىدىكى قۇرۇقلۇق قاتناش يولى ناھايىتى ئۇزۇن تارىخقا ئىگە]] مانا شۇ يول توغرىسىدا قەدىمكى چاغدىلا جۇڭگو تارىخچىلىرى ۋە يۇنان روما ئالىملىرى مەلۇمات بەرگەن]]

سىماچىيەن]]مىلادىدىن]]]]]] يىل بۇرۇن تۇغۇلغان]]تارىخى خاتىرىلەر]]ناملىق ئەسىرىنىڭ]]بەرغانە ھەققىدە قىسسە]]ۋە سەنگو]]مىلادىنىڭ]]]]]] يىلى تۇغۇلۇپ]]]]]] يىلى ئۆلگەن]]خەن سۇلالىسى يىلنامىسى غەربىي رايون ھەققىدە قىسسە]]بايلىرىنى يازغاندا مىلادىدىن ئىككى ئەسىر بۇرۇن غەربىي رايونغا ئىككى قېتىم كېلىپ كەتكەن]]مىلادىدىن]]]]]] يىل بىر قېتىم]]مىلادىدىن]]]]]] يىل بۇرۇن بىر قېتىم]]مەشھۇر سەيياھ ۋە دىپلومات جاڭ چيەننىڭ خەن سۇلالىسىنىڭ]]مىلادىدىن]]]]]] يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىنىڭ]]]]]]]] يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن]]پادىشاھى خەن ۋۇدېغا]]مىلادىدىن]]]]]] يىل بۇرۇنقى چاغدىن مىلادىدىن]]]]]] يىل بۇرۇنقى چاغقىچە پادىشاھ بولغان]]غەربىي رايوندىكى دۆلەتلەرنىڭ ئەھۋال ھەققىدە بەرگەن مەلۇماتىدىن پايدىلانغان]]جۇڭگونىڭ ئەنە شۇ قەدىمكى تارىخى يىلنامىلىرىغا ئاساسلانغاندا دۇنيانىڭ شەرقىدىن غەربىگە بارىدىغان خەلقئارا قۇرۇقلۇق قاتناش يولى جەنۇبىي ۋە شىمالى يول دەپ ئىككىگە بۆلۈنىدۇ]]قەدىمكى چاغدا شەرقى ئاسىيادىكى ئەڭ چوڭ دۆلەتلەرنىڭ بىرى بولغان جۇڭگونىڭ پايتەختى چاڭئەن]]ھازىرقى شىئەن]]دىن غەربتىكى روما ئېمپىرىيىسىگە بارىدىغان يول كەنسۇدىكى خېشى كارىدۋرى ئارقىلىق داشاتا]]دۇڭخۇاڭ]]غا ئېلىپ كېلىدۇ]]داشاتادىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا يول ئىككى ئاچىغا بۆلۈنىدۇ]]بۇ ئاچا يولىنىڭ بىرى داشاتانىڭ غەربىي شىمالىدىكى لولان ئارقىلىق لوپنورغا ئۆتۈپ قارا قۇرۇم تىزمىلىرىنى بويلاپ خوتەنگە بارىدۇ]]خوتەندىن چىقىپ غەربىي شىمالغا قاراپ ماڭغاندا ياركىندەك بارىدۇ]]ئاندىن كېيىن پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ ئافغانىستاندىكى بەدەخشان ئارقىلىق ئامۇ ۋادىسىغا بارىدۇ]]بۇ يەردىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا ئىران ئىراق ئارقىلىق يۇنانىستانغا بارغىلى بولىدۇ]]مانا شۇ يول جەنۇبىي يول دەپ ئاتىلىدۇ]]

داشاتادىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا ئىككى ئاچىغا بۆلۈنگەن يولىنىڭ يەنە بىرى لولاننىڭ شىمالىدىن ئۆتۈپ قۇمۇلغا ئېلىپ بارىدۇ]]ئاندىن كېيىن قۇمۇلدىن ئۆرپانغا ئۆتۈپ تەڭرى تاغلىرىنىڭ جەنۇبىي تىزمىسىنى بويلاپ غەربكە ماڭغاندا قارا شەھەر كۇچار ئاقسۇ ئارقىلىق قەشقەرگە بارىدۇ]]قەشقەردىن چىقىپ غەربكە ماڭغاندا پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ بەرغانە سوغدى خارەزمى]]ھازىرقى سوۋېت ئىتتىپاقىدىكى ئۆزبېكىستان ئىتتىپاقداش جۇمھۇرىيىتىدە]]ئارقىلىق ئالانلار مەملىكىتىگە]]كاسپى دېڭىزىنىڭ غەربىي شىمالىدا]]بارىدۇ]]ئۆتىگدىن كېيىن جەنۇپقا قاراپ مېڭىپ ئىرانغا ئۆتۈپ غەربكە بۇرۇلۇپ ماڭغاندا مىسوپوتامىيە]]ئىراقتىكى دىجىل ۋە فىرات ۋادىسى]]ئارقىلىق يۇنانىستانغا بارىدۇ]]بۇ يول شىمالى يول دەپ ئاتىلىدۇ]]مانا شۇ يۇقىرىدا تىلغا ئېلىنغان يوللارنىڭ ئاساسى تۈگۈنلىرى ھونلار دەۋرىدىن تارتىپ]]مىلادىدىن بىرنەچچە ئەسىر بۇرۇن]]ئۇيغۇرلار ۋە ئۇلارنىڭ قېرىنداشلىرى ياشايدىغان رايونلاردا]]تارىم ئويمانلىقى ۋە ئوتتۇرا ئاسىيا غەربىي ئاسىيادا]]ئىدى]]ئوچۇقراق ئېيتقاندا ئاسىيانىڭ شەرقىدىكى دۆلەتلەر]]جاۋشيەن جۇڭگو]]بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى مۇناسىۋەتلەرنى]]ئىقتىسادى مەدىنى سىياسىي ئالاقىلارنى]]باغلايدىغان خەلقئارا سودا يولىغا ھونلار تۈركلەر ئۇيغۇرلار ھۆكۈمران بولۇپ كەلگەن]]خەلقئارا سودا يولىنىڭ ھۆكۈمرانلىقىنى قولغا كەلتۈرۈش ئۈچۈن جۇڭگو بىلەن ھۇنلار ئارىسىدا تۈركلەر بىلەن ئىران ئارىسىدا ئۇيغۇرلار بىلەن تىبەت خانلىقى ئارىسىدا ئۇرۇشلار يۈز بەرگەن]]

چۈنكى ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى قاتناش يولىغا قايسى دۆلەت ھۆكۈمران بولسا شۇ دۆلەت خەلقئارا سودىدىن نۇرغۇن پايدىنى قولغا كىرگۈزگەندىن تاشقىرى سىياسى جەھەتتىمۇئۆزىنىڭ تەسىرىنى ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپاغا ئۆتكۈزۈشتە شۇ خەلقئارا يول ئارقىلىق ئۆز مەقسىتىگە يېتەتتى]]يۇنان يازغۇچىلىرى ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا قۇرۇقلۇق يولى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىشكە ئەھمىيەت بەرگەن]]شۇ خەلقئارا يول ئارقىلىق ئەڭ قەدىمكى چاغدىن باشلاپ خوتەننىڭ يىپەك ماللىرى]]مىلادىدىن]]ئەسىر بۇرۇن]]ئىچكى ئۆلكىلەردىن چىقىدىغان يىپەك ماللار]]مىلادىدىن بىر ئەسىر بۇرۇن]]يۇنانىستانغا روماغا ئېلىپ بېرىلاتتى]]رومالىقلار بارغانسېرى يىپەك ماللارنى ئومۇميۈزلۈك ئىشلىتىدىغان بولدى]]شۇ سەۋەبتىن مىلادىنىڭ بىرىنچى ئەسىرىدە ياشىغان يۇنانلىق چوڭ سودىگەر مانىسىنىڭ ئوتتۇرا ئاسىيالىقلاردىن ياللاپ ئالغان سودا گۇماشتىلىرى خەلقئارا سودا يولىنى تەكشۈرۈپ چىققان]]

يۇنان يازغۇچىسى مارتىيۇس]]مىلادىنىڭ بىرىنچى ئەسىرىدە ياشىغان]]يازاغان ئەسىرىدە مانىس ئىگىلىگەن ماتېرىيالدىن پايدىلىنىپ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا سودا يولىنى تونۇشتۇرغان]]يۇناننىڭ مەشھۇر جۇغراپىيە ئالىمى كىلاۋدى پىتولى]]مىلادىنىڭ]]ئەسىرىدە ياشىغان]]مارىينوس بەرگەن مەلۇماتقا ئاساسلىتىپ











بۇتان ۋە رىم ئالىملىرى تارىم ئويمانلىقىدا ياشىغان خەلقنىڭ ئۇيغۇر ئىكەنلىكىنى ئۇلارنى ئۆز نامى بىلەن ئۇيغۇرداس ئاتىغاندىن تاشقىرى ئۇلارنىڭ ئىرقى جەھەتتىن قايسى ئىرققا مەنسۇپ ئىكەنلىكىنىمۇ ئىسپاتلاپ بەرگەن

ئەگەر سىرىس ئېلى دەپ ئاتالغان تارىم ئويمانلىقىدا يىپەكچىلىك سانائىتى ئەڭ قەدىمكى چاغلاردىن تارتىپ مىلادىدىن نەچچە ئەسىر بۇرۇن تەرەققى قىلىنغان بولسا جاھاننىڭ مەر مەر شەھرى دەپ ئاتالغان رىمدىكى روما ئاق سۆڭەكلىرىنىڭ يۇقىرى سۈپەتلىك يىپەك ماللارغا بولغان ئېھتىياجىنى قامدىيالىغان بولاتتى

ئۇيغۇرلارنىڭ قەدىمكى چاغلاردا يىپەك توقۇمىچىلىقىدا يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى ئىسپاتلايدىغان پاكىتلار ئاز ئەمەس ئىچكى ئۆلكىلەردىكى خەنزۇلار يىپەك توقۇمىچىلىقىدا ئۇيغۇرلارنىڭ توقۇمىچىلىقىنى ئارتۇقچىلىقىدىن ئۆگەنگەنلىكى بۇنىڭغا مىسال بولىدۇ يېقىنقى يىللاردا شىنجاڭنىڭ ھەرقايسى جايلىرىدىن ئۆسپەرە ئىچكى ئۆلكىلەردە توقۇلغان يىپەك توقۇلمىلار قېزىۋېلىندى بۇنداق يىپەك توقۇلمىلاردىكى ئىسپەتەن كۆزگە كۆرۈنەرلىك تەرەققىيات شۇ بولغانكى شۇ چاغلاردا تۈز يوللۇق كىمخاپلاردىن تاشقىرى يەنە قىياش گۈللۈك ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىلغان كىمخاپلارمۇ مەيدانغا كەلگەن ئارقاقتىن بۇ خىل گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى خەن سۇلالىسى ۋاقتىدىلا مىلادىدىن بىرنەچچە ئەسىر بۇرۇن شىنجاڭدىكى قېرىنداش مىللەتلەر بۇڭ توقۇمىچىلىق ھۈنرىدە قوللانغان ئوتتۇرا تۈزلەڭلىك رايونلىرى يىپەك توقۇمىچىلىقتا قوللانغان بۇ خىل توقۇش ئۇسۇلىنى كىمخاپلارنىڭ ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى ئا شىنجاڭدىن ئۆگەنگەن بولسا كېرەك مانا شۇ پاكىت قەدىمكى چاغلاردا ئۇيغۇرلارنىڭ يىپەك توقۇمىچىلىقى ياكى بۇڭ توقۇمىچىلىقىدا بولسۇن يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى كۆرسىتىدۇ

بۇنىڭدىن تاشقىرى مىلادىنىڭ يىللىرى شەرق مەلىكىسى پىلە قۇرۇشىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن ئۇنىڭدىن بۇرۇن شىنجاڭ رايونىدا يىپەك يوق ئىدى دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدىغان مۇنداق بىر پاكىتىمۇ بار يېقىنقى يىللاردا تۇرپان رايونىدا ئېلىپ بېرىلغان ئارخىئولوگىك قېزىشلەر ئارقىلىق قېزىۋېلىنغان قول يازمىلار ئىچىدە مىلادىنىڭ يىلىدا پىلە قۇرۇشى ۋە ئۈمە دەرىخىنى ئىجارىگە ئېلىش توغرىسىدا يېزىلغان ھۆججەت ئۇچرىدى يادىكارلىق بەت مانا بۇ پاكىت يىپەك مەلىكىسى شەرق مەلىكىسى مىلادىنىڭ يىللىرى پىلە قۇرۇشىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدۇ قەدىمكى چاغدا خوتەندىلا ئەمەس ھەتتا تۇرپان رايونىمۇ يىپەكچىلىك تەرەققى قىلغانىدى

يۇقىرىدىكى پاكىتلاردىن چىقىرىلغان ئەڭ ئاساسلىق ۋە مۇھىم خۇلاسە ئاتالمىش يىپەك مەلىكىسى رىۋايىتىدىكى مىلادىنىڭ يىلى جۇڭگودىن خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ پىلە قۇرۇشى ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كېلىشىدىن بۇرۇن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىق سانائىتى يوق ئىدى دېگەن باغلىن رىۋايەتنىڭ ئۈزۈل كېسىل رەت قىلىشى خالاس

شۇنىمۇ ئېيتىش كېرەككى قەدىمكى چاغلاردا جۇڭگودىن باشقا دۆلەتلەرنىڭ ھۆكۈمرانلىرىغا ياتلىق بولغان مەلىكىلەرنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگونىڭ تارىخى بىلىنامىلىرىغا ئۇيسۇن خانلىرىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىلىرىنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگو تارىخى بىلىنامىلىرىغا يېزىلغان ئەپسۇسكى مىلادىنىڭ ئەسىرىدە خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ ئىسمى جۇڭگونىڭ تارىخى بىلىنامىلىرىدا ئۇچرىمايدۇ

تارىخىي پاكىتلارنىڭ راستلىقىغا ھۆرمەت قىلىنىدىغان بولسا تارىخىي پاكىتلار بويىچە ئىسپاتلانمىغان رىۋايەتنىڭ باغلىنىقى ئېتىراپ قىلىنسا خوتەنگە پىلە قۇرۇشىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنىڭ تامامەن يالغانلىقىنى ئېتىراپ قىلماسلىققا ھېچقانداق بانا سەۋەب يوق ھونلارنىڭ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا بارىدىغان خەلقئارا قاتناش يولىغا ھۆكۈمرانلىق قىلىشى جۇڭگو بىلەن غەرب ئەللىرى ئارىسىدىكى تۈرلۈك مۇناسىۋەتلەرنىڭ ئوڭۇشلۇق ئېلىپ بېرىلىشىغا توسقۇن بولغان شۇنىڭ ئۈچۈن شەرق بىلەن غەرب ئارىسىدىكى خەلقئارا قاتناش يولى جۇڭگوغا ئىسپەتەن گاھ تاقىلىپ گاھ ئېچىلىپ تۇراتتى

مىلادىنىڭ يىلى ۋە مىلادىنىڭ يىلى ئىران ئەلچىلىرى جۇڭگوغا كەلگەن بولسا مىلادىنىڭ يىلى جۇڭگو ئەلچىسى گەن يىڭ بۇنى بەنچاۋ ئەۋەتكەن ئىرانغا بارغان جۇڭگو بىلەن ئىران ئارىسىدا سودا مۇئامىلىسى توغرىسىدا بېتىم تۈزۈلگەن تارىخى مەلۇماتلارغا ئاساسلانغاندا مىلادىنىڭ يىلى رومالىق بىر سېھرىگەر دېڭىز يولى بىلەن ھىندىچىنىغا كېلىپ بېرما ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن مىلادىنىڭ يىلى روما ئېمپىراتۇرى ماركۇس ئاۋرىل مىلادىنىڭ يىلىدىن يىلىدىن ئېمپىراتۇر بولغان دېڭىز يولى ئارقىلىق جۇڭگوغا ئەلچى ئەۋەتكەن روما ئەلچىسى دېڭىزدىن ھىندىچىنىغا چىقىپ ۋېيتنام ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن ئەلچى جۇڭگو پادىشاھى خەن خۇئاندى مىلادىنىڭ يىلىدىن يىلىغىچە پادىشاھ بولغانغا يىل چىشى كەركە مۇڭگۈزى ياقۇت قاتارلىق سوۋغاتلارنى ئېلىپ كەلگەن يۇقىرىدىكى تارىخى پاكىتلارغا ئاساسلانغاندا ئىراننىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى رومانلىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى يىپەك ئېلى دەپ ئاتىغان ئۇيغۇرلار بىلەن ئورناتقان يىپەك سودىسى مۇناسىۋىتى بۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىدىن يىل بۇرۇن باشلانغاندىن ئاز دېگەندە ئۈچ ئەسىر مىلادىدىن يىل بۇرۇن كېيىن باشلانغان رومانلىقلارنىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى ئەگەر شۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىنىڭ يىلىدىن باشلانغان بولسا رومانلىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى بىلەن ئورناتقان يىپەك سودىسى مۇناسىۋىتىدىن تەخمىنەن يىل كېيىن باشلانغان

پىلە قۇرۇشى ئۇرۇقىنىڭ ياۋرۇپاغا تارقىلىشى تەھرىر

قەدىمكى رىم ئېمپىرىيىسى دەۋرىدە مىلادىدىن بۇرۇن ۋە كېيىن بىچەكتىن توقۇلغان كىمخاپ شايبى تاۋار دۇرۇنلارنىڭ ياۋرۇپاغا ئاساسەن روماغا تارىم ئويمانلىقىدىكى يىپەك ئېلى سىرىسلەر ئېلىدىن بارغانلىقى ئاتالمىش يىپەك مەلىكىسى رىۋايىتىنىڭ يالغانلىقى توغرىسىدا سۆزلەپ ئۆتتۇم تۈرك خاقانلىقى دەۋرىدە ئىچكى ۋە تاشقى خەلقئارا سودا ئىشلىرى تەھۋالىنىڭ ئاساسى مەشغۇلاتلىرىدىن بىرى ئىدى بولۇپمۇ بۇ دەۋردە خەلقئارا سودا ناھايىتى كەڭ مىقياسىدا قانات يايدىغان ئىدى مىلادىنىڭ بىلى تۇرپان خانلىقى مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەننىڭ خانى كۆي ۋىنتاي غەربىي تۈرك خانلىقىنىڭ خاقانى تۇن يابغۇ خاقاننىڭ رۇقسىتىنى ئېلىپ جۇڭگودىن تاڭ سۇلالىسىنىڭ پادىشاھى لى پەن مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە پادىشاھ بولغان گە ئەۋەتكەن سوۋغا سالاملىرى ئىچىدە شەرقىي رومادىن كەلتۈرۈلگەن كۈچۈكلەر قارا تۈلكە موپىتىنى قاتارلىق نەرسىلەر بار ئىدى شۇنىڭغا قارىغاندا تۈركلەر روما بىلەن قىلغان سودىلىرىدا رومانىڭ نەسىللىك ئىشلىرىنىمۇ ئېلىپ كەلگەن تۈرك خاقانلىرى دەۋرىدىمۇ بۇرۇنقى چاغلارغا ئوخشاشلا ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا ئېلىپ بېرىلىدىغان سودا ماللىرىدىن يىپەك رەختلەر دورا دەرەكلەر زىبۇ زىننەت بۇيۇملىرى تېرىدىن ئىشلەنگەن ماللار ئاساسى سالماقنى ئىگىلەيتتى

تۈركلەر يالغۇزلا ياۋرۇپا بىلەن سودا قىلىپ قالماستىن جۇڭگو بىلەنمۇ ناھايىتى كەڭ ھالدا سودا ئىشلىرىنى ئېلىپ بارغان تۈرك خانلىقى تەركىبىدىكى ئوتتۇرا ئاسىيانىڭ مۇھىم خانلىقلىرىدىن سەمەرقەنت خانلىقى بۇخارا خانلىقى قاتارلىق خانلىقلار مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە بولغان بىل ئىچىدە جۇڭگوغا توققۇز قېتىم سودا ئەلچىلىرى ئەۋەتكەن تۈرك خاقانلىقى تەركىبىگە كىرگەن خانلىقلار بېرىم مۇستەقىل ھالدا بولۇپ بەزى خەلقئارا مۇناسىۋەتلەردىكى چوڭ ئىشلارنى قىلىشتا تۈرك خاقانىنىڭ رۇخسىتىنى تالاتتى

يۇقىرىدا ئېيتىپ ئۆتكىنىمىزدەك تۈركلەر بىلەن ئىران ساسانىلار سۇلالىسى ئارىسىدا بىرنەچچە قېتىم ئۇرۇشنىڭ يۈز بېرىشى خەلقئارا سودا يولىغا بولغان ھۆكۈمرانلىقنى تالىشىش ۋە خەلقئارا يىپەك سودىسىدىن كېلىدىغان پايدىنى قولغا كەلتۈرۈش ئۈچۈن بولغان بۇ كۆرەشتە شەرقىي روما بىلەن ئىتتىپاقداشلىق مۇناسىۋىتىنى ئورناتقان تۈركلەر ئۈستۈن چىققان

ھەر يىلى دېگۈدەك نەچچە ئون مىليونلىغان رىم ئىللاسىغا سىرىسلەر ئېلىدىن يىپەك ماللارنى سېتىپ ئېلىشقا خېلىدىن بېرى چىقىمىغان رىم ھۆكۈمرانلىرى ئېمپىراتورلىرى بىلىدىن يىپەك چىقىرىپ ئۆزلىرىنىڭ ئېھتىياجىغا لازىم بولىدىغان كىمخاپ شايبى تاۋار دوردۇن قاتارلىق يىپەك ماللارنى ئۆزلىرى ئىشلەپچىقىرىش ئۈچۈن باش قاتۇرۇشقان ئىدى

ئۇلارنىڭ بۇ ئارزۇ ئۈمىدلىرى تۈرك خانلىقى دەۋرىدە ئەمەلگە ئاشتى بۇ توغرىدا يۇنان ئالىملىرى مۇنداق مەلۇمات بېرىدۇ ئەسلىنىڭ ئاخىرىدا ياشىغان يۇنان ئالىمى زوناراس ئەسلىنىڭ ئاخىرىدا مۇنداق دەپ يازغان ئىدى بۇرۇن رومانلىقلار يىپەك ئىشلەپچىقىرىش ئۇسۇلىنى بىلمەيتتى يىپەكنى بىلە قۇرۇتىنىڭ قۇسىدىغانلىقىنى بىلمەيتتى

ئەسلىنىڭ ئاخىرىدا ياشىغان يۇنان ئالىمى ئىخوخاۋۇس ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىقنىڭ بىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنى قاچان نەدىن قانداق ھىلە بىلەن ئوغۇرلۇقچە شەرقىي روما ئېمپىرىيىسىنىڭ مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە ئېمپىراتور ھۆكۈم سۈرگەن ئېمپىراتورى ئۇلۇغ پوستىماتنىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە ئېمپىراتور بولغان شەرقىي روماغا ئېلىپ بارغانلىقى ۋە شۇنىڭدىن كېيىن شەرقىي رومانلىقلار بىلە قۇرۇتىنى بېقىپ يىپەك ماللارنى ئىشلەپچىقىرىشنى بولغا قويغانلىقى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىدۇ ئىخوخاۋۇس مۇنداق دەپ يازىدۇ ئېمپىراتور پوستىماتنىڭ ۋاقتىدا ئىرانلىق مەلۇم بىر ئادەم شەرقىي روماغا بىلە بېقىپ يىپەك ئىشلەپچىقىرىش ئۇسۇلىنى ئۆگەنگەن ئۇنىڭدىن بۇرۇن شەرقىي رومانلىقلار بىلە بېقىشنى بىلمەيتتى ھىلىقى ئىسمى نامەلۇم ئىرانلىق سىرىسلەر ئېلىدە يىپەك ئېلىدە ئۇزۇن تۇرغان ئۇ سىرىسلەر ئېلىدىن قايتىپ كېلىدىغان چاغدا بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى يول ماڭغاندا ئىچى كاۋاك ھاسىسىنىڭ ئىچىگە يوشۇرۇن جايلاشتۇرغان ئاندىن كېيىن بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى تاشۇنداق ئۇستىلىق بىلەن شەرقىي روماغا ئېلىپ كەلگەن بۇ ئىرانلىق باھار كېلىش بىلەنلا بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى ئۆزىمە يوپۇرمىغىنىڭ ئۈستىگە قويغان بىرنەچچە كۈندىن كېيىن بىلە قۇرۇتى يوپۇرماقنى بەپ چوڭ بولۇپ بىر جۈپ قانات چىقارغان ئۇچىدىغان بولغان رومانلىقلار بىلە بېقىپ يىپەك چىقىرىشنى ئۆگەنگەندىن كېيىن پوستىمان تۈركلەرگە كۈتىستانتىنۇلغا ئىستانبۇلغا كەلگەن تۈرك ئەلچىلىرىگە ئاپتور رومانلىقلارنىڭ بىلە بېقىپ يىپەك چىقىرىش ئۇسۇلىنى كۆرسەتكەندە تۈركلەر ھاڭ تاڭ قېلىپ چۇچۇپ كەتكەن

تۈركلەر بىلەن شەرقىي روما ئارىسىدىن سودىدا تۈركلەر ئارقىلىق شەرقىي روماغا ئېلىپ بېرىلىدىغان ماللارنىڭ ئىچىدە ئاساسى سالماقنى يىپەك توقۇلمىلىرى ئىگەللەيدىغانلىقى خوتەننى ئاساس قىلغان ئۇيغۇر يىپەكچىلىكىنىڭ ئەڭ قەدىمكى چاغلاردىن تارتىپ دۇنياغا مەشھۇرلىقى بىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنىڭ يىپەك مەلىكىسى توغرىسىدىكى رىۋايەت بويىچە مىلادىنىڭ بىلى جۇڭگودىن خوتەنگە كەلتۈرۈلگەنلىكىنىڭ يالغانلىقى بىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنىڭ سىرىسلەر ئېلى ئاساسەن خوتەن دىن شەرقىي روماغا ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىق راھىپ تەرىپىدىن مىلادىنىڭ بىلى بىلىرى ئوغۇرلۇقچە ئېلىپ بېرىلغانلىقى توغرىسىدىكى پاكىتلارنى يۇقىرىدا بىر بىرلەپ سۆزلەپ ئۆتتۇم مېنىڭچە شۇ پاكىتلار يىتەرلىك بولسا كېرەك

ئاخىرقى سۆز قەدىمكى چاغدىكى ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا بارىدىغان خەلقئارا سودا يولى يالغۇزلا ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەر ئارىسىدا ئىقتىسادى جەھەتتە قىممەتلىك تاۋارلارنى ئۆزئارا ئالماشتۇرۇش رولىنى ئويناپلا قالماستىن بەلكى مەدەنىيەت جەھەتتە ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەرنىڭ ئۆزئارا بىر بىرىنىڭ ئارتۇقچىلىقىنى

ئۆگىتىپ شاتلىق مەدەنىيەت بارىتىشىمۇ ناھايىتى كۈچلۈك تۈرتكىلىك روللارنى ئوينىغان. خەلقئارا سودا يولىدا سودا كارۋانلىرى ئەلچىلەر سەياھلار غەربتىن شەرققە شەرقىدىن غەربكە موكىدەك ئۆتۈشۈپ تۇراتتى. بەزىدە بولسا تاجاۋۇزچىلىق مەقسىتى بىلەن سەپەرۋەر قىلىنغان تۈمەنلىگەن قوشۇنلارمۇ سودا ئەلچىسى ياكى ئاددى سودىگەر قىياپىتىگە كىرىۋالغان جاسۇسلارمۇ قاتناپ تۇراتتى. غەرب بىلەن شەرق ئوتتۇرا ئاسىيا ئارقىلىق تۈۋار ئالماشتۇرۇش ئىشلىرىنى يۈرگۈزگەندىن تاشقىرى مەخپىي ئاخبارات بىغىش ئىشلىرىنى قىلاتتى. باشتا ئېيتىپ ئۆتكۈنىمىزدەك مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىللىرى ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىقنىڭ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن بىلە قۇرۇقنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ مەخپى ھالدا شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بېرىپ بىپەك ئىشلەپچىقىرىشىدا ھۆكۈم سۈرگەن نەچچە مىڭ يىللىق سىرتىڭ ئىشلىكىنى ئېچىپ تاشلىغان. شۇ ئىرانلىق بىلە قۇرۇقنىڭ ئۇرۇقىنى شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بېرىشىدىن بۇرۇن شەرقىي روما ئېمپىراتورى ئۇلۇغ پوستىنان مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە ئېمپىراتور بولغان. بىلەن شۇ مەسىلە ئوغرىسىدا سۆزلەشكەن. پوستىنان ئەگەر ئىرانلىق راھىپ بىلە قۇرۇقنىڭ ئۇرۇقىنى سىرتىڭ بىلىدىن ئوغرىلاپ ئېلىپ كېلىدىغان بولسا ئۇنىڭغا ناھايىتى قىممەت باھالىق ئىنتام مۇكاپات بېرىدىغان بولغان.

ئېھتىمال ئىرانلىق راھىپ خىرىستىئان مۇرىدى بولغانلىقى پوستىئاندىن ئالىدىغان قىممەت باھالىق ئىنتامغا قىرىققانلىقى ئۈچۈن سىرتىڭ بىلىدىن بىلە قۇرۇقنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بەرگەن. مانا مۇشۇ ۋەقەدىن تەخمىنەن ۱۰۰۰ يىل بۇرۇن مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى غەربنىڭ سۈزۈك رەڭلىك شىشە ياساشىكى مەخپىي سىرتى ئاق ھون سودىگەرلىرى ئۇلۇغ ياۋچىلار جۇڭگوغا يىلدۈرۈپ قويغان ئۇنىڭدىن بۇرۇن خەنزۇلار رەڭلىك شىشە ياساشنى بىلمەيتتى. ئۇلار رەڭلىك شىشەنى ناھايىتى يۇقىرى باھادا غەربتىن سۈرىمىدىن سېتىپ ئېلىشقا مەجبۇر ئىدى. شۇنىڭ ئۈچۈن خەنزۇلار ئۆزۈندىن بېرى رەڭلىك شىشە ياساشنىڭ سىرتى غەربتىن بىلىپ ئېلىشقا ئۇرۇنۇپ كەلگەنىدى. بۇنداق ئۇرۇش مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى ياۋچىلارنىڭ ياردىمى بىلەن ئەمەلگە ئاشتى.

بۇ ئىشقا مۇناسىۋەتلىك تارىخى پاكىتلار مۇنداق: شىمال سۇلالىلەر تارىخىدىكى خاتىرىگە ئاساسلانغاندا شىمالى ۋېي خانلىقى مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە ھۆكۈم سۈرگەن. ئىڭ خانى تۇباتاۋنىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە خان بولغان. مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى ئۇنىڭ پايتەختىگە كەلگەن ئاق ھون سودىگەرلىرى ئۇلۇغ ياۋچىلار تاغدىن دورا ئېلىپ كېلىپ ئۇنى ئېرىتىپ رەڭلىك شىشە ياسىغان. بۇ كىشىلەر غەربنىڭ رەڭلىك شىشەلىرىدىنمۇ پاقىراق چىرايلىق چىققان. بۇنداق رەڭلىك شىشەنى كۆرگەنلەر ھەيران قېلىشىپ ئىلاھى شىشەلەر دىيىشكەن. ئاق ھون سودىگەرلىرى رەڭلىك شىشە ياساشنى خەنزۇلارغا ئۆگەتكەن. شۇنىڭدىن باشلاپ سۈرىيە يۇنانلىقلارنىڭ رەڭلىك شىشەنى مونوپولىيە قىلىۋېلىش ھوقۇقى پاچاقلىتىپ كەتكەن. قەدىمكى تارىخىي پاكىتلار بويىچە ھۆكۈم قىلغاندا بىرەر مىللەت ياكى خەلقنىڭ ئىجاد قىلغان بىر خىل تېخنىكىسى غەرب ئەللىرىدە پۈتۈنلەي قەتئىي مەخپىي ئىدى. شۇنىڭغا قارىغاندا تۇباتاۋ شىمالى ۋېي خاندانلىقىنىڭ پايتەختى دانتۇڭغا كەلگەن سودىگەرلەرنىڭ رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى بىلىدىغانلىقىنى بىلىپ قالغان بولسا كېرەك. ئەگەر ئەھۋال بىزنىڭ قىياسىمىزدىكىدەك بولسا ئۇ چاغدا تۇباتاۋ ئاق ھون سودىگەرلىرىگە نىسبەتەن بېسىم كۈچ ئىشلىتىپ ئۇلارنى رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى ئۆگىتىشكە مەجبۇرلىغان ياكى ناھايىتى يۇقىرى باھالىق بەدەل بېرىشكە ۋەدە قىلىپ ئالىدىغان بولۇشى مۇمكىن. يۇقىرىدا تىلغا ئېلىنغان ئىرانلىق راھىپ بىلەن ئاق ھون مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە ھۆكۈم سۈرگەن. سودىگەرلىرى ماددى مەدەنىيەت ئىچىدە ناھايىتى ئېسىل قىممەتلىك بولغان بىپەك بىلەن رەڭلىك شىشەنى ئىشلەپچىقىرىشنىڭ سىرتىدىن بىلمەيدىغانلارغا مەلۇم قىلىپ قويغان مەدەنىيەت ئوغرىلىرى جاسۇسلىرى بولسىمۇ مەلۇم نۇقتىدىن قارىغاندا ئۇلار شەرقىي روما بىلەن جۇڭگونىڭ ماددى مەدەنىيىتىنى يۈكسەلدۈرۈشتە ناھايىتى چوڭ رول ئوينىغان.

خەنزۇلار ئۇيغۇرلاردىن ۋە ئۇيغۇرلار ئارقىلىق ماددى ۋە مەنىۋى مەدەنىيەتكە دائىر نۇرغۇن ئېسىل قىممەتلىك بايلىقلارغا ئىگە بولغان. جاڭ چيەن مىلادىدىن ۱۰۰۰ يىل بۇرۇن ئوتتۇرا ئاسىياغا ئىككىنچى قېتىم كېلىپ كەتكەندىن كېيىن ئۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن ئۆزۈم ۋە بىدە ئېلىپ كەتكەن. ئۆزۈم بىلەن بىدە پادىشاھ خەنزۇدىنىڭ ناھايىتى قەدىرلەپ ئېتىبار بېرىشكە ئېرىشكەن. پادىشاھ ئوردىسىنىڭ ئەتراپىدا ئۈزۈملۈك باغلار بىدىلىكلەر پەيدا بولغان. بولۇپمۇ بىدە ئاتنىڭ ئاساسلىق يەم خەشەكلىرىدىن بىرى بولۇپ ئات بېقىشقا ناھايىتى مۇھىم ئورۇندا تۇراتتى. شۇ چاغلاردا خەنزۇدى ھونلار بىلەن بولىدىغان ئۇرۇشلاردا ئاتلىق قوشۇننىڭ ناھايىتى مۇھىملىقىنى چوڭقۇر ھېس قىلغان. ئۇ جەڭ ئاتلىرىنى كۆپلەپ ئۆستۈرۈشكە ئالاھىدە كۆڭۈل بۆلۈۋاتقان ئىدى. جاڭ چيەن ئوتتۇرا ئاسىيادىن قايتىشىدا ئۆزۈم بىلەن بىدىدىن باشقا يەنە زىخىر قارامۇچ بىياز تۇرۇپ قوغۇن تاۋۇز كاۋا قاتارلىقلارنىڭ ئۇرۇقىنىمۇ ئېلىپ كەتكەن. شۇنىڭدىن باشلاپ ئاشۇ نەرسىلەر جۇڭگودا تېرىلىشقا باشلىغان. دەل شۇ چاغدا ياڭاق بىلەن ئانار كۆچىتىمۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەن. خەنزۇلار مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ نەسىرىگىچە پاختىدىن رەخ ئىشلەپچىقىرىشنى بىلمەيتتى. پەقەت ۱۰۰۰ نەسىردىلا كېۋەز تۇرۇقى چىكىت تۇرپاندىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەندىن كېيىنلا پاختا رەخت ئىشلەپچىقىرىش باشلانغان. ئۇنىڭغىچە خەنزۇلار پاختا رەختلەرنى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ۋە باشقا مەملىكەتلەردىن ئېلىپ كېلەتتى. قەدىمكى چاغلاردا قۇنقاۋ پىپا بالابار قاتارلىق مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئىراندىن جۇڭگوغا كىرگەن بولسا داپ نەي سۇنای قاتارلىق مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ئۇيغۇرلاردىن كىرگەن. بولۇپمۇ سۈي سۇلالىسى ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ تاڭ سۇلالىسى ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ دەۋرىدە ئۇيغۇرلار جۇڭگو مۇزىكا سەنئىتىنىڭ تەرەققىياتىغا ئۈچمەس تۆھپىلەرنى قوشقان. مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى كۆك تۈرك خانلىقىنىڭ بىكە مەلىكەلىرىدىن ئاسىيا بىكە شىمالى جۇ سۇلالىسى ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ نىڭ خانى جۇشۇەندىغا ياتلىق قىلىنغاندا تۈرك خاقانلىقىنىڭ پايتەختى ئۇتۇ كۈندىن چاڭئەنگە شىئەنگە ئاسىيا بىكە بىلەن بىللە سۇ جاۋا ئاتلىق مەشھۇر مۇزىكا ئۇستازىمۇ كەلگەن. ئۇ كۇچارلىق بولۇپ سۈي سۇلالىسى ۋاقتىدا ۱۰۰۰ چاڭئەندە ئۆزۈن مۇددەت تۇرغان. سۇجاۋا شۇ مەزگىلدە جۇڭگو مۇزىكا سەنئىتىنىڭ بەكمۇ تۆۋەن نامراتلىقىنى نەزەردە تۇتۇپ جۇڭگو مۇزىكىچىلىقىنىڭ مەزمۇنىنى بېيىتىش ئۇنىڭ سەنئىتىنى ناھايىتى يۇقىرى كۆتۈرۈش ئۈچۈن مۇكەممەل بولغان توققۇز يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسىنى بەرپا قىلغان. ئۇلار تۆۋەندىكىچە:



سۇلالىلەر دەۋرى دەپ ئاتالغان ناھايىتى قالايمىقان ئاساسەن ئۇرۇش قالايمىقانچىلىقى بىر دەۋر ئىدى جۇڭگودىكى بەزى خانلىقلارنىڭ ئالىي ھۆكۈمرانلىرى بۇددا دىنىنىڭ نادان ساددا خەلقلەرنى ئاسانلا ئالداپ كېتەلەيدىغان پائىسىپ ئىدىيىسىدىن پايدىلىنىپ خەلقنى بىخۇتلاشتۇرۇپ ئۆزلىرىگە قارشى چىقمايدىغان يۇۋاش يۇقراالارغا ئايلاندۇرۇش ئۈچۈن ھىچنەرسىگە قارىماي بارلىق تىرىشچانلىقلارنى كۆرسىتىپ بۇددا دىنىنى تەشەببۇس قىلىۋاتقان ئىدى بۇددا دىنىغا كۈچلۈك تەرپدار بولغان كېيىنكى چىن خانلىقى ۱۱۱۱-۱۱۱۷-يىلنىڭ خاڭنى ياۋشىيىن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۷-يىلىغىچە خان بولغان مىلادىنىڭ ۱۱۱۷-يىلى كوماراجىۋانى تەكلىپ قىلىپ شىتەنگە ئېلىپ كەلگەن ۋە ئۇنى دۆلەتنىڭ پىرى ئۇستازى دەپ جاكارلىغان ياۋشىيىننىڭ يارىتىپ بەرگەن كەڭ ئىمكانىيىتىدىن پايدىلانغان كوماراجىۋا شىتەندىكى مەشھۇر بۇددا ئىبادەتخانىلىرىنىڭ بىرىدە ۱۱۱۷-شاگىرتقا بۇددا ئەقىدىلىرىدىن دەرس بەرگەن ياۋشىيىن دائىم ئىبادەتخانىغا بېرىپ ئۇنىڭ دەرسىنى ئاڭلىغان كېيىنكى چاغلاردا ئۇنىڭ شاگىرتلىرىدىن بىر قانچىسى ۱۱۱۷-دائىشمەن ۱۱۷۱-يىلىغا كەلگەن نامغا ئىگە بولغان كوماراجىۋا شىتەندە بۇددا ئەقىدىلىرىدىن دەرس ئۆتكەندىن تاشقىرى بۇددا نامىلاردىن ۱۱۱۷-جىلىدلىق ۱۱۷۱-پارچە كىتابنى قەدىمكى ھىندى تىلىدىن خەنزۇچىغا تەرجىمە قىلغان بۇنىڭدىن باشقا بەدىئىيلىكى ناھايىتى كۈچلۈك بولغان بۇددا رىۋايەتلىرىدىن ناھايىتى نۇرغۇن ئەسەرلەرنى قەدىمكى ھىندى تىلىدىن خەنزۇچىغا تەرجىمە قىلغان ئۇنىڭ قولىدىن چىققان تەرجىمە ئەسەرلەرنىڭ تىلى بەكمۇ راۋان مەزمۇنى چوڭقۇر بولسىمۇ چۈشىنىشلىك بولغان كوماراجىۋانىڭ دىن پەلسەپە ئەدەبىيات ساھەسىدىكى پائالىيىتى جۇڭگو بۇددىزىم پەلسەپىسىنىڭ ۋە ئەدەبىياتىنىڭ تەرەققىياتىغا ناھايىتى كۈچلۈك تەسىر كۆرسەتكەن شۇنىڭ ئۈچۈن ئۇ ئۇلۇغ بۇددىست پەيلاسوپ داڭلىق تەرجىمان تالانتلىق شائىر دېگەن نامغا ئىگە بولغان خۇلاسە قىلىپ ئېيتقاندا قەدىمكى چاغدىن تارتىپ ۱۱۷۱-ئەسىرگىچە ئۇلۇغ ساياھەتچى ماگېلان غەرب بىلەن شەرق ۋە شەرق بىلەن غەرب ئارىسىدىكى دېڭىز ئوكيان يولىنى ئاچقۇچى ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا قاتناش يولى ئاتالمىش يىپەك يولى يالغۇزلا غەرب بىلەن شەرق ئەللىرى ئارا سودا ئارقىلىق ئىقتىساد ئالماشتۇرۇش يولى مەدەنىيەت ئالماشتۇرۇش ئارقىلىق شەرق ئەللىرى بىلەن غەرب ئەللىرىنىڭ قەدىمكى ئەنئەنىۋى مىلل مەدەنىيىتى ئاساسىدا شانلىق يۈكسەك مەدەنىيەت يارىتىشىدا ئالتۇن كۆۈرۈكلۈك رول ئوينىغان بولۇپمۇ بۇ ئۇلۇغ تارىخىي مۇجىزىدە ئوتتۇرا ئاسىيا خەلقىنى ئاساسىي ئۆگىتىش ۋە تونۇشتۇرۇش جەھەتتە رولىنى ئوينىغان

ئوتتۇرا ئاسىيا خەلقىنى ئۆز تارىخىنىڭ ئۇزاق داۋام قىلغان قەدىمكى باسقۇچلىرىدا ئىران ئەھمانلار سۇلالىسى مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغقىچە ھۆكۈم سۈرگەن گىرىك باكتىرىيە پادىشاھلىقى مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغقىچە ھۆكۈم سۈرگەن ياۋچىلار دۆلىتى بولغان توخارىستان مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغقىچە ھۆكۈم سۈرگەن كوشات ئېمپىرىيىسى مىلادىدىن ۱۱۷۱-يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىنىڭ ۱۱۷۱-يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ئاق ھون ئېمپىرىيىسى مىلادىنىڭ ۱۱۷۱-يىلىدىن ۱۱۷۱-يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن قاتارلىق دۆلەتلەرنىڭ قەدىمكى چاغدىكى شانلىق مەدەنىيىتىنى يارىتىشىدا قاتناشقان بولسا تۈرك خانلىقى دەۋرىدىكى ۱۱۷۱-۱۱۷۱-ناھايىتى يۈكسەك مەدەنىيەتنى ياراتقۇچىلار قاتارىدىن ئۈستۈن ئورۇن ئالغان ئىدى